



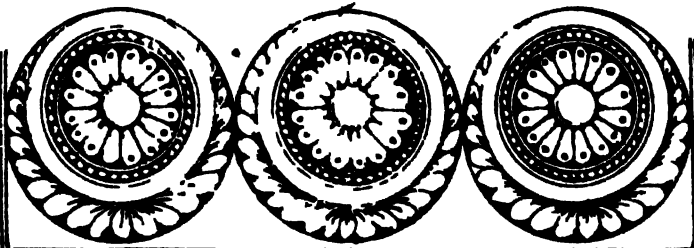
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

الْعَمَلُ الْمَقْبُولُ فِي مَوْلَانَا رَسُولِ



مَالِيقِي سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

آبادی معجزہ میں نبی حب کے چہ روی و فعاول چٹا کیا ہے  
مکمل ۱۲۸۵



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحکماء رحمۃ اللہ علیہم والعاقبة للمتقین والصلاۃ والسلام علی رسولہ وجنبہ وسلم علی واطحنا اجمعین  
 باب ہستای فقیر خاک رزہ بمقدار منہ سید عبد القادر الجیلانی قادری عرف سید شرف علی الواعظ  
 ابن سید عبداللہ حسینی پیر زادہ گلستان آبادی غنی اللہ عنہا وعن سائر المسلمین بعض جانی مسلمانوں نے ابسی خواش  
 کتہ لرغبی مولود الشریف اور ح کے قصیدے جو اس ملک میں اکثر مجلسوں میں پڑھتے ہیں کے معنی فہم میں نہیں آتے  
 اگر اسکا ترجمہ شرح ہندی زبان میں ہو تو اجر عظیم ہو گا لہذا مولود حضرت بہ اور کیسہ . . . بنجی وغیرہ تفصیلاً  
 احادیث و سیر کی کتابیں جمع کر کے صحیح روایوں اور اگر منظوم قصاید بی کار جبہ ہندی محاورے میں  
 منظوم لکھا اور دیوان نعت محمدی مرتب کر کے اسکا نام اشرف الاشعار لکھا اور روایات شریعت کو صحیح  
 بشرت نامی شریعت عبارت میں تلخیص جمع کیا اور اس مختصر کا نام البہایات الصالحات فی مولد اشرف المصطفیٰ  
 رکھا اور اس خدمت کو خالصاً لوجہ اللہ الکریم حضرت رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جناب میں  
 نذر گذانا قبول اقتدای غرض شرف اور چند سہ سہ مختصر قصاید فارسی طبعیہ قائمہ میں لکھ دیئے تاکہ اکثر  
 مولود خوان شایعین اور سامعین مطالب مولود الشریف سے واقف ہوں اور وہ انصاف سے پیغمبر آخر الزمان  
 پر عین سنین اور سمجھیں کہ بلا تکلف و مبالغہ شاعرانہ اکثر احوال مطابق حدیث شریف کے  
 نظم و نثر میں جدا جدا مندرج ہوا ہے حقیقتاً ذات پاک محمود و مستغنی ثناء و صفت سے ہے جو کچھ  
 انکی تعریف و توصیف میں تحریر و تقریر کریں کم ہے بلکہ آج تک جو کچھ صفحہ روزگار پر وصف نعت علماء و  
 لکھا گیا ہے عشر عشر میں ہوا ہے بحکم ذکر الانبیاء والاولیاء موجب التزول الحمد من اللہ پنی

سعادت دارین جان کہ بر قوم کیا ہے اور بعض مقام خاص میں اصل عربی عبارت مولود جزیریہ  
 اور مولود برنجیہ سے اور چند قصاید عربی ہر گاہ و تیسرا داخل کئے ہیں اور قصائد نعتیہ میں کجب محاورہ اس  
 دیار کے مضامین فریب الفہم سلیس ساریت میں سطور ہر ایک پر مضمون والا اپنے علم و استعداد کے موافق  
 ادراک مطالب معانی کر سکیگا اگر سہو و خطا نظر میں آوے تو خوب عذوبہ کر کے اصلاح فرماویگا کئی قصیدے  
 ہندی عربی اشعار کے وزنوں پر لکھے گئے ہیں کئی عربیوں کے مہربانہ پستے سے کیفیت اور لذت ملتی ہے و  
 باللہ التوفیق وھو خیر الرفیق ترکیب مولود الشریف میر سے کی یہ ہے کہ اکثر شادی عجمی میں فاتحہ نیاز میں  
 ہر حاجت دینی و دنیوی روا ہونے کی نیت سے اور دفع بایات و خوف و خطر اور مشکل کاموں کی آس  
 واسطے وسیلہ حضرت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آب کے اذکار و احادیث اور درود شریف کا کرتے  
 ہیں اول مکان پاک صاف آراستہ خوشبودار دست کر کے با وضو ہو کر فاتحہ پڑھنا اور بعد مولود الشریف  
 شروع کرنا ایک دو ورق یا دو تین نثر عبارت کی پڑھ کر ایک دو قصیدے الحان سے بترتیب کر کے  
 باواز بلند درود شریف پڑھتے جانا اہل مجلس ادب سے دوزانو بیٹھنا کچھ دنیا کی باتیں نہ کرنا پڑھنے اور سننے  
 میں دھیان لگانا حضور ولست حضرت کی طرف متوجہ ہونا سلام کے وقت دست بستہ کھڑے ہونا  
 بے شک و وجہان کی مراد میں حاصل ہو و نیکی اور محبت کے ساتھ ہندی فارسی نعت حضرت کی  
 پڑھی جاوے سو مقبول ہوتی ہے اور فرشتے محفل میں حاضر رہتے ہیں اور مولود شریف کا مخلوق  
 پڑھنا شوق و ذوق اور محبت رسول مقبول کی ظاہر کرنا بھی سہ شرح میں مستحب اور سلام کے وقت دست بستہ کھڑے  
 ہونا بھی مستحسن ہے جو اسکو بہت کچھ یا منج کر دے وہ آپ باقی ہے اور سوا ربیع الاول کے جب جاہلین مولود  
 اور نعت جیب اللہ کی پڑھا کریں جائز ہے اور اس بات میں کسی نے سوال کیا تھا اسکے جواب میں علیحدہ بیان  
 دلائل عشرہ اس ماحض نے بدلائل قوی قریب جابر کے لکھا ہے کہ ایسے جزات و میرات طفیل رسول مقبول قبول

بین اللہم صلّ وسلم وبارک علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَوْلَانِي شَيْفِ مَكِّي الْحَبِيبِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَجْرَى عَلَى مَنْ جَمَعَهُ أَنْجَارًا وَعَلَى فِي حُجْبِ حَبْرٍ وَتِ عَظَمَتِهِ قَضَرَ الْبَاقِيَ تَقَاتُهَا  
 حَلِيقَتُهُ حَالًا وَكِبَرًا حَبْرِي مَلَأَ قَلْبَهُ وَهَمًّا وَعِلْمًا وَفَكْرًا فَاَلْمَلَكُ وَالْفَلَاحُ وَالْحَلَاوَةُ لَا تَنْصُورُ  
 لَهُ أَمْرًا يَنْصُرُ الدُّرَّةَ فِي حُدُودِ اللَّيْلِ فَذَمُّ لَظْلَامٍ لَدَيْ سِرٍّ قَدْ لَدَّ أَيَّامَ حِكْمَتِهِ فَحَلَمَهَا عَمَّا  
 وَشَهْرًا وَفَضَّلَ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي سَابِقِ عَلَيْهِ وَجَعَلَ لَهَا فِي النَّوْحِ الْمَحْفُوظِ ذِكْرًا وَأَطْلَعَ فِي شَهْرٍ  
 رُبْعِ الْأَوَّلِ نَبْلًا بِبَيْتِهِ وَلَدًا لَيْسَ بِالْمُسْطَفَى وَالْحَبِيبُ الْحَبِيبُ فَأَعْلَنَتِ الْمَلَائِكَةُ بِالسَّبِيحِ وَالْقَهْلِيلِ  
 سِرًّا وَحَفَرُوا كَلِمَةً تَجْعَلُ مِنْ بَابِ رَيْدٍ وَفِيهِ لِلرِّضْوَانِ زَيْنُ الْحَيَاةِ وَأَرْفَعَ عَنِ الْفِرْدَوْسِ وَالْقُصُورِ سِرًّا  
 فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَجْلُو حَالُ صَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ وَالذِّكْرَى فَجَلَّيْتُ مَعَانِي صَاحِبِ سَمْعِ الدَّانِي لَيْلَةَ  
 الْأَمْنَيْنِ فِي شَهْرِ رُبْعِ الْأَوَّلِ الدَّانِي لِأَثْنَيْ عَشَرَ وَنَزَلَ عَلَى مَوْلَاهُ لَوْ هُوَ وَرَفَعَ لَهُ الْجَلِيلَ ذِكْرًا فَتَحَنَّنَ  
 مَرَجِعُ مَلَأَ النَّبِيَّ الْكَرِيمَ سُلْطَانِ الْبَنِيَاءِ وَرَفَعَ لَهُ قَدْرًا وَجَعَلَ مَوْلَاهُ لَنْ فَرَحٍ بِهِ حِجَابًا بِالنَّارِ  
 وَسِرًّا وَغَفَرَ لَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَجَزَاءُ دِمَا الصَّلَاةِ الْوَاحِدَةِ عَشْرًا وَرُوْدَاوَا زِلْزَلُهُ بِرُؤُسِنَا

## قصيده

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ	مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ يَا هُوَ
أَحْمَدُ رَبِّي ذُو الْعَرْشِ يَا هُوَ	مُجِيبُ كُلِّ الدُّعَاءِ يَا هُوَ
يُمَوِّدُ مُحَمَّدًا يَا هُوَ	أَظْهَرَ نُورِ الْخَشَاءِ يَا هُوَ
مَا رَأَى مِثْلَهُ قَطُّ يَا هُوَ	فِي الْأَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ يَا هُوَ
بَشَرِي طَلَعُوا لُؤْدِيًا هُوَ	أَنَّهُ خَيْرُ الْوَرَاءِ يَا هُوَ
سَيِّدٌ فِي الْخَلْقِ فَتَايَا هُوَ	سُلْطَانٌ فِي الْأَنْبِيَاءِ يَا هُوَ
شَافِعٌ يَوْمَ النُّشُورِ يَا هُوَ	شَافِي لِكُلِّ الدَّاءِ يَا هُوَ
اسْمُهُ مُحَمَّدٌ يَا هُوَ	جِسْمُهُ نُورُ الْبَقَاءِ يَا هُوَ
وَصِفَتُهُ طَهٌ يَا هُوَ	نَعْتُهُ عَيْنُ الرِّضَا يَا هُوَ
فِي الْقُرْآنِ شَمَامَةٌ يَا هُوَ	أَنزَلَهُ رَبُّ السَّمَاءِ يَا هُوَ
كُنْتُ شَفِيعًا لِلَّهِ يَا هُوَ	يَا بَنِي سُرَّ السَّرَاءِ يَا هُوَ
أَنْتَ أَشْرَفُ الْمَخْلُوقَاتِ هُوَ	مَا رَسُولُ الْكِبْرِيَاءِ يَا هُوَ

اللهم صل وسلم وبارك على محمد وعلى آله وصحبه أجمعين .

## قصيده

الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك	الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك
الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك	الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك
الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك	الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك
الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك	الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك

الصَّلَاةُ عَلَيْكَ أَحْمَدُ يَا حَبِيبِي وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَسْكِي وَطِينِي وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا جَالِ الْكَرُوبِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا سَتْرَ الْعِيوبِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَاحِيَ الذُّنُوبِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْإِتِّمَامِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَوْرَ الظَّلَامِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا خُرْصِيفَاتِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْحِجْرَاتِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا عِلْمَ الْهَدَابِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا سَخِي الْمَلَأِجِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَكَرَ الصَّبَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَاكَ الْخَضَائِلِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كَرِيمَ الْأَمَلِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ أَحْمَدُ يَا مُحَمَّدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كَفَاءَ وَمَقْصَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كَلَامَ لَا رَدَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْخُلَاصَةِ مِنْ قِيَامِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الشَّفِيعِ فِي الْقِيَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

الصَّلَاةُ عَلَيْكَ طَهْرٌ يَا طِينِي وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا عَزَّ الْغُرَبِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا جَبْرَ الْقَائِمِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مِنْهُ نَفْسِي وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْإِيمَانِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كُلَّ الْأَرْوَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَاحِيَ الظُّلُمِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا زُخْرَ الْعَصَاةِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْبَيْتَاتِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ضَوْءَ الصَّبَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَوْرَ الصَّبَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذِرَاعَ الْفَلَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا سَمِيحَ الْأَمَانِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ضَوْءَ الْبَصَائِرِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ طَهْرٌ يَا مُحَمَّدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا حُسْنَ تَقَرُّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَعْرُوفَ مَوْحَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُظِلِّ لِلْعَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُتَوَجِّعِ بِالْكَرَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

الصَّلَاةُ عَلَى الْمُبَشِّرِ بِالسَّلَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَمِ بِالنِّخَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا وَجْهَ الْجَمِيلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْخَلِيفَةِ مِنْكَ فَيَنَارِضِي اللَّهُ عَنْهُمْ  
 كَذَلِكَ عِمْرًا وَلِي الصَّالِحِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 كَذَلِكَ عَلَى بْنِ السَّامِيِّ الْيَقِينِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 الْخِزْمَةُ وَالْعَبَّاسُ عَمِّي بَيْنَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
 وَتَابِعُهُمَا وَتَابِعِ التَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَمِ بِالنِّخَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُقَدَّمِ بِالْإِمَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ابْنِ الْبَقُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ ابْنِ الْخَلِيلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 ابْنِي تَكْرِ مَبِيدٍ لِحَا هِدِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 وَذِي النُّورَيْنِ رَأْسِ النَّاسِكِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 كَذَلِكَ الْحَسَنَيْنِ خَيْرَ الْعَالَمِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
 وَالْكَلَامِ وَالْتَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ  
 وَالسَّلَامُ عَلَى أَصْحَابِكَ أَجْمَعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

قوله تعالى اِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ زَمَانٍ مِائَةَ أَلْفٍ مَرَّةٍ وَعَلَى آلِهِمْ وَأَنْحَابِهِمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

### جواب قصيدة

صَلُّوا عَلَيْكَ اللَّهُ يَا عَالَمُ الْهَدَى  
 وَلِلَّهِ الْحَبِيبُ وَخَدُّهُ مُتَوَرِّدُ  
 وَلِلَّهِ الَّذِي لَوْلَا مَا ذَكَرَ النِّقَا  
 جِبْرِيلُ نَادَى فِي مَنْصَةِ حُسَيْنِهِ  
 هَذَا أَجْمَلُ الْوَجْهِ هَذَا الْمَصْطَفَى  
 هَذَا الَّذِي جُعِلَتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ  
 هَذَا الَّذِي جَاءَتْ إِلَيْهِ دَوْحَةُ

يَا مَنْ يَسْمَى أَحْمَدُ وَ مُحَمَّدًا  
 وَالنُّورُ مِنْ وَجْهَاتِهِ يَقْوَدُ  
 كَلَّا وَلَا كَانَ لِحُصْبٍ يَقْصُدُ  
 هَذَا أَمْلَحُ الْكَوْنِ هَذَا أَحْمَدُ  
 هَذَا أَكْرَمُ الْوَجْهِ هَذَا الْأَوْحَدُ  
 وَتَعَانِسُ فُطَيْرُهُ لَا يُوجَدُ  
 وَالْحُصْبُ حَقًّا قَالَ أَنْتَ مُحَمَّدُ



هَذَا الَّذِي جَاءَ الْبَعِيزُ مَسْلَمًا  
هَذَا إِيَّامُ الرُّسُلَيْنِ حَقِيقَةً  
هَذَا الَّذِي نَبَعَ الزَّلَازِلُ بِكَفِّهِ  
لَمْ يَأْتِ فِي الْوَلَادِ أَدَمَ مِثْلُهُ  
قَالَتْ مَا فِكْرُ الْمَاءِ بِأَسْرَمَا

وَالطَّبِيُّ جَاءَ لِخَوْفِهِ لِيَسْتَجِدَّ  
لَا شَكَّ فِي هَذَا الْكَهْدَيْنِ مَوْحِدٍ  
وَالْجَدُّ جَاءَ لِأَحْبَلِهِ بِتَرَدُّدٍ  
فِيمَنْ مَضَى مِنْ أَحْدِيثِ مَسْنَدٍ  
وَلِدَا الْحَبِيبِ وَمِثْلُهُ لَا يُولَدُ

## قصيدة

صَلَّى عَلَيْكَ اللَّهُ يَا عَدْنَانِي  
أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعْطَانِي  
قَدْ سَادَ فِي الْمَهْدِ عَلَى الْعِلْمَانِي  
حَتَّى دَاوَّ بِجَالِجِ الْبَنِيَانِي  
مِنْ حَاسِدٍ مُضْطَرَبِّ الْعَبْنَانِي  
أَحْمَدُ مَكْتُوبٌ عَلَى الْإِحْمَانِي  
صَلَّى عَلَيْهِ الْوَاحِدُ الْمُنَانِي

يَا مُصْطَفَى يَا صَفْوَةَ الْخَلْقَانِي  
هَذَا لَعْلَامُ الْعَلِيِّ الْأَوْزَانِي  
أَعِزُّهُ بِالْبَيْتِ ذِي الْأَرْكَانِي  
أَعِزُّهُ مِنْ شَرِّ ذِي ثَمَانِي  
أَنْتَ الَّذِي سَمَّيْتَ فِي الْقُرْآنِ  
مُحَمَّدَ سَيِّدَ وَلَدِ عَدْنَانِي  
يَا رَبَّنَا يَا مُصْطَفَى عَدْنَانِي

## قصيدة سلام قومه

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ  
أَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا فَأَخْفَتَ مِنْهُ الْبَدْرُ  
أَنْتَ تَسْمُرُ أَنْتَ بَدْرٌ أَنْتَ نُورٌ هُوَ قَوْمُ  
يَا حَبِيبِي يَا مُحَمَّدَ يَا مَرْوَسَ الْحَمَائِصَيْنِ  
أَنْتَ خَيْرُ النَّاسِ طَرَا أَلْحَالُهُ يَا أَمِيرُ

يَا حَبِيبَ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
مِثْلَ حُسْنِكَ مَا رَأَيْنَا قَطُّ يَا وَجْهَ السُّرُورِ  
أَنْتَ الْكَثِيرُ وَالْعَالِي أَنْتَ وَضَّاحُ الصُّدُورِ  
يَا مَوْجِدَ مُحَمَّدَ يَا مَجْدَ بَا إِيَّامِ الْفَضْلَيْنِ  
أَنْتَ شَافِعُ يَا مُحَمَّدَ لِلْسَّالَةِ يَوْمَ الْحُسَيْنِ

مَا رَأَيْتُ الْعَبْدَ رَحِمْتَ بِالسَّيِّئِ إِلَّا إِلَيْكَ  
وَأَمَّاكَ الْعَوْدَ يَبْكِي وَتَدُلُّ بَيْنَ يَدَيْكَ  
جَنِينَ مَا شَدَّ الْحَامِلُ وَتَنَادُوا لِلرَّحِيمِ  
شَاتَ جَمَلٌ لِي رَسُولٌ أَيْمَانُ الشُّوقِ لِحُزْنِ  
مَنْ رَأَى وَجْهَكَ أَسْعَدَ يَا كَرِيمُ الْوَالِدَيْنِ  
لَيْسَ رَأْيُكَ مِنْكَ أَصْلَاقٌ يَا جَدَّ الْخَيْرِ  
كُلُّ مَنْ فِي الْكَوْنِ هَامُوا فِيكَ يَا الْهَمِيمِ  
أَفْتَرِ لِمَنْ سَلَّ خِيَامُكَ لِلْمَوْتِ شُكُورُ  
عَبْدِكَ الْمُسْكِينِ يَرْجُو أَفْضَلَ خَيْرِ الْكَثِيرِ

وَالْعَامَّةَ قَدْ أَطْلَكَ وَالْمَلَائِكَةَ عَلَيْكَ  
وَأَسْتَجَارُكَ يَا حَبِيبِي عِنْدَكَ طَبِيبِي الْمَقُورُ  
جَنَّتْهُمْ وَالِدَمْعُ سَائِلٌ قُلْتُ هُنَّ لِي يَدَا لَيْلٍ  
نَحْوَهَا تِلْكَ الْمَنَازِلُ بِالْعِشِيِّ وَالْبُكُورِ  
حَوْضُكَ الصَّافِ الْمُبَرَّدُ وَزِدْنَا يَوْمَ الشُّورِ  
فِيكَ قَدْ أَحْسَنْتَ طَبِيبِي يَا بَشِيرُ يَا نَذِيرُ  
وَلَكُمْ فِيكَ غَرَمٌ وَأَسْتِيَانُ وَلَكُمْ خَيْرٌ  
يَا غِيَا فِي يَمَلَاذِي فِي مِلَامَاتِ الْأُمُورِ  
فَعَلَيْكَ اللَّهُ صَلَّيْ دِي مَا طَوَّلَ الدَّهُورُ

فَلَمَّا أَشْرَفَ نُورُهُ فِي الْوُجُودِ أَدْعَى اللَّهُ بِالسُّجُودِ فَلَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهُ مَوْلُودٌ أَوْ مَيَّ بِأَصْبَعِهِ إِلَى السَّمَاءِ  
مُسْتَبِيرٌ بِالرَّفْعَةِ قُلْتُ لَمْ تَخْتَوْنَا مَكْهَلًا مَكْهُونًا مَعْطَرًا مَكْرَمًا وَجَرَّحَ مِنْ ثَغْرِ نُورِهِ أَضَاءَاتٍ لَمْ  
قُصُورُ بَصَرِي مِنْ رِضِّ الشَّامِ وَخَرَّتْ لِيَبْتَنِي جَمِيعُ الصَّلْبَانِ وَالْأَضْنَامِ وَأَجْمَعَ كُلُّ جَارٍ بَعْدَ  
عَرْشِهِ ذِكْرًا وَمُنْعَتِ الشَّيَاطِينِ أَنْ تَسْرِقَ السَّمْعَ فَلَمْ تَجِدْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى السَّمَاءِ سَبِيلًا  
قُلْتُ تَعَالَى إِنَّا مَخْلُوكٌ فَهَذَا مَبْنِيَا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ  
بِعِزَّتِهِ عَلَيْكَ وَيُعْزِّدَ بِكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيَصْرُفَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا

### قصيدة مناجات خاتمة

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ خَيْرَ الْأَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ  
مَلِكِي إِلَيْكَ وَسَيْلَتِي إِلَى الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ  
يَا رَبِّ أَنْتَ وَلَيْسَ دَاكِرُ الْبُورِ وَهُمْ هُنَا

وَأَزِنْ قِيَامَ شَفَاعَتِهِ لَنَا وَلِمَنْ عَصَى يَوْمَ الْآبَاءِ  
وَعَلَى جَمِيعِ صَحَابِهِ مَا دَامَ رُوحِي فِي الْحَبْدِ  
أَبَدًا إِلَيْكَ رَجَاءً فَإِنَّ لَكَ الْقَدْرَ فِي الْحَبْدِ

وَمَا عَذَابُ النَّارِ فِي يَوْمِ النُّشُورِ الْمُنَا  
يَا دِبِ وَأَجَلٌ بَلَدٌ نَاهِلًا بَعْضُكَ أَمِنًا  
وَمَا عَذَابُ النَّارِ فِي هَذَا الْبَلَدِ لِأَنَّهُ  
يَا مَنْ لَكَ الْمَجْدُ أَلَعَلِّي يَرْجُوكَ صِدِّيقُ الْمَدَا  
يَدْعُونَكَ يَا مَنْ قَدْ عَلَا ابْنُ الْجَلِيلِ وَقَدْ خَصَّوْا  
يَا رَبِّ بِالسِّرِّ الَّذِي أَوْدَعْتَهُ فِي الْفَاسِخِ  
إِغْفِرْ لِعَبْدٍ مُذْنِبٍ الْهَادِي وَمَنْ عَصَى

لَا تَخْذَنْ نَائِمًا نَوْمًا كَيْفَهَا يَجْلِبُ مِنْ مَسَدٍ  
وَمِنْ كُلِّ عَمَلٍ وَتَأْمَنُ كَانَ فِي هَذَا الْبَلَدِ  
فَلَمْ يَخْرُجْ مِنْ قَبْلِهِ كُلُّ خَلْقٍ فِي كِبَدٍ  
وَيَقُولُ رَجَاءً هَادٍ نَاسِبُ السَّلَامِ إِلَى الْآبَدِ  
فَانْظُرْ إِلَيْهِ وَيَخْشَاهُ مَا خَافَ مِنَ الْكَبَدِ  
وَيَجْعَلُ مَا أَوْدَعْتَهُ فِي قَلْبِ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
وَالْمُؤْمِنِينَ بِكَلَامِ وَلَدَيْهِ وَمَا وَلَدَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَتَبَاعِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

قوله تسليما جاءه رسول من أنفسكم عزيز عليه ما عنتم حُرِّصَ عَلَيْكُمْ يَا مُؤْمِنِينَ وَفِي رَحِيمٍ  
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَعَلَّ حَبِيبُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَتَجِدُ لِلَّذِي أَشْرَفَ الْأَمَامَ  
بِصَلْبِهِ الْعَامَ مُحَمَّدٍ الْأَعْلَى وَكَمَلِ السُّعُودِ بِأَشْرَفِ مَوْلَاهُ دُحَى شَرَفًا وَفَضْلًا وَسَقَى بِهِ الْإِبَاءَ  
وَالْجُدُودَ وَأَمْلَأَهُ الْوُجُودَ بِوُجُودِهِ عَلَّاهُ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ أَمِينَةٌ فَلَمْ يَجِدْ لِحَبْلِهِ الْمَا وَلَا فَضْلًا وَوَصَفَتْهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ نَأْمَنُكَ فِي خَلْقِ الْوَقَارِ وَالْمَهَامَةِ بِجَلَالِهِ وَلَيْسَ بِتَأْتِي عَمَلُ صَلَوَاتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بُحْبُوحِهِ مَا يَوْمِي الْخَيْرُ مِنْهُ وَلَا أَجَلًا بِوَرْدِكَ لَمْ يَمُرْ بِكَ مَوَاضِيءُ وَلَجَلِي وَتَفَرَّقَ لَوْ لَوْ بَلَّ هُوَ عَلَى عَلِيٍّ  
وَطَافَ بِهِ حَبِيبُ نَيْلِ تَحْلِيهِ السَّلَامِ لَيْلَةَ مَوْلَدِهِ وَمَلَأَ وَجْهَ دِينِهِ عَلَى الدَّامِ مُسْتَقِيمًا لَمْ يَسْتَعْلَا  
وَذَكَرَهُ عَلَى الْأَيَّامِ بِكُرَمٍ وَيَتَلَى أَشْرَفَتْ لِمَوْلَدِهِ الْعُنَادُ مِنْ شَرَفًا وَغَرَبًا وَوَعْرًا وَسَهْلًا وَحَزَنَتْ لِمَوْلَدِهِ  
الْأَضْحَامُ مِنْ أَعْلَى الْجِبَالِ حُضُنُهَا وَذَلَالًا وَارْتَجَسَ لِمَوْلَدِهِ أَلْوَانُ كِسْرَتِهَا فَانْكَسَرَتْ رَجْعًا وَعَشْرِينَ مَكَانًا  
أَيُّوبَ وَهُوَ جَالِسٌ قَدِيمٌ الْقَوْمِ نَظْمًا وَعَقْلًا وَخِيَلَتْ نَارُ عَارِيَةٍ مَسْبُوكَةٍ مِنْهُمْ جَمْعًا وَشَمْلًا وَنَزَعَتْ  
الْفِئَاتُ لَيْلَةَ مَوْلَدِهِ وَأَطَاعَ لِحَبْلِهِ تَعَالَى وَجَلَّ وَفَادَتْ الْكَائِنَاتُ مِنْ حَبْلِ لِحَبْلِهِ أَمْلَأَ وَمَلَأَ أَمْلَأَ

## وَسَهْلًا الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ فِي شَرْحِ مَوْلَانَا مِنَ الْخُلُوقَاتِ

سب تعریف اس خدائے عالم کو سزاوار ہے کہ جسے اپنی حمد کرنے والے کے لئے ثواب جمیل اور اجر  
خبریل مقرر فرمایا اور اپنی صفات قدیمہ کو عظمت کے پردوں میں کھپو دین لاکر سب عالم پر غالب کیا  
تمام خلقت کے فنا ہونے کے بعد وہ اپنی جلالت و کبریائی کے ساتھ باقی و بی پایاں ہے اور اسکی قدرتی  
دریافت کرنے میں انسان کی فکر و علم اور عقل و وہم حیران و پریشان ہے بیت جو کچھ تیرے  
خیال میں آوے یقین جان ذاتِ خدا ہے اس سے بیت دورے نشان آسمانوں کے فرشتوں  
اور جمیع مخلوقات میں سے کوئی اسکا نامزد نہیں اسنے اپنی حکمت ازل سے رات دن کا شمار لگا کر  
مہینا اور برس سمیٹ کیا اور بعضے دنوں کو دوسرے دنوں پر بزرگی دیکر اپنے علم قدیم سے لوح محفوظ  
اسکا ذکر و بیان لکھ دیا ربیع الاول کے مہینے کو خاص بزرگی بخشا اور حسین حبیب خدا اور رسولِ محمد  
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و علیٰ والہ واصحابہ وسلم کی ولادت رکھا فرشتوں نے خدا کا شکر بجالایا اور  
تبج و تہلیل کا شور مچایا مَسْجِدُكَ اللَّهُ الْخِ رَضْوَان کو حکم ہوا کہ جنسوں کو آراستہ کرے اور فردوس  
ہرین کے در پہچون سے پردے اٹھا دیوے کیونکہ اس رات کو جمال باکمال رسولِ ذوالجلال کا بڑے  
معجزوں کے ساتھ دنیا میں طالع و لامع ہوتا ہے اور وہ خلاصہ لفظ و معانی صاحبِ سبع المثانی ربیع الاول  
کی بار وین تار پہ دو شنبے کی رات کو قریب صبح آفتاب کے مانند شہابِ جاب سے باہر آتا ہے رسول  
کے پیدا ہونے کے وقت آسمان نے جواہر نثار کیا اور آپ پر سے قربان بستارے اور سیار کیا روایت  
ہے کہ فاطمہ ام عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ جس شب کو آنحضرت برج حمل سے مانند آفتاب جہاناب کے  
باہر آئے ہیں اس وقت آمنہ بنتِ وہب بیٹے رسول اللہ کی مان کے پاس حاضر تھی جب آسمان کی طرف میری  
نظر گئی تو ستاروں کو دیکھی کہ زمین کی جانب جھک گئے ہیں بلکہ زمین پر گر پڑے ہیں ایسا معلوم  
کیا شانِ جبرائیل کی کہ جس نے ایسا نبی کریم پیدا کیا اور مسکو درجہ رفیع دیکر پیغمبروں کا سلطان

بنایا جسے آپ کے مولد کی خوشی کی اسکو دوزخ کی آگ سے خدائے بچایا اور اس مولود کے دن خوشی کرنے کی برکت سے اس شخص کے اوپر جہنم کی آتش کے بیج میں پردہ دکھادیا روایت ہو کہ ثوبیر ابو لہب کی کنیز تھی آنحضرت کی ولادت کی خبر سننے ہی ابو لہب کے پاس دوڑی گئی اور کہی میان عبد اللہ اکرم بیٹا آیا تمکو یہ بھتیجا بارگاہ ہو ابو لہب نہ کر خوش ہوا اور اس کنیز کو آزاد کیا عبد اللہ ابن عباس نے ابو لہب کے مرنے بعد اسکو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ امی کا فرد دشمن رسول تیرا کیا حال ہے بیان ابو لہب بولا ہمیشہ سخت عذابوں میں گرفتار رہتا ہوں مگر پیر کی شب کو محمدؐ کے مولود سے خوش ہوا اور اس سبب تو یہ کہ ازاد کیا تھا اس رات کو مجھے راحت ہوتی ہے کہ جسے دن کا عذاب بھول جاتا ہوں جب کا فزاورد دشمن رسول کا یہ حال مولا پھر جو مسلمان رسول اللہؐ کی دوستی سے آپ کی مولود کی پر سال خوشی کرے تو اس کے راحت اور ثواب کا کیا بیان ہو سکے جسے محبت کے ساتھ آنحضرتؐ پر درود پڑھا بیشک اسکو خدائے بخش دیا اسکی دعا مقبول ہوئی اور ایک درود کے جو من است دس نیکی ملی

یا رسول اللہ علیکم الصلوٰۃ والسلام	یا حبیب اللہ علیکم الصلوٰۃ والسلام
آج ہی مولود اکرم الصلوٰۃ والسلام	ہی خوشی درود عالم الصلوٰۃ والسلام
نور پیشانی سے چمکا سارا گھر روشن ہوا	جبریل اگر پکارا الصلوٰۃ والسلام
پیدا ہو کے سجدہ کر کے یوں الحان سے	بخش امت کو خدا یا الصلوٰۃ والسلام
جب ہو پید محمدؐ مشک کی خوشبو ملی	ہوئی معطر ساری دنیا الصلوٰۃ والسلام
تھی بریدہ ناف اور مخمور نیم اور پاک	نور تھا چہرے سے پید الصلوٰۃ والسلام
روشنی آنکھ دیکھے آمنہ بصرے کے گھر	واہ کیا خورشید نکلا الصلوٰۃ والسلام
باقی غیبی پکار رکھ محمدؐ اسکا نام	سار عالم بیچ بیکت الصلوٰۃ والسلام

تھے فرشتے طوف کرتے آمنہ کے گھر کے تین	ابرحر و دن آگے اترا الصلوۃ السلام
سیر مکنون راز عالم سب دکھائے آپ کو	واقف اسرار مولی الصلوۃ والسلام
اُس مصفا دل میں سب علم لدنی مجرباً	شافع دنیا و عقبی الصلوۃ والسلام
۷ فرشتوں نے محمد کو فلک کی سیر کی	مشرق و مغرب دکھایا الصلوۃ والسلام

کیا خوشی کا آج دین ہے مولہ شاہ رسل  
اشرف واعلیٰ اولی الصلوۃ والسلام

روایت ہی مولود برزنجی سے وَظَهَرَ عَيْنُهُ وَلَا دَيْهَ خَوَارِقُ وَغَرَابُ غَيْبِيهِ اِرْهَاقًا لِنُبُوْتِهِ  
وَاعْلَامًا بِاَنَّهُ مُحَمَّدًا رَأَى اللَّهَ وَجَبَّتْ اَفْرِيقَاتِ السَّمَاءِ حَفَظًا وَدَعْنَهَا الْمُرْدَةُ وَذَوُ النُّفُوسِ الشَّيْطَانِيَّةِ  
وَرَجَّتْ وَجَمِ النِّيَّاتِ كُلِّ رَجِيمٍ فِي حَالِ مِرْقَاةٍ وَتَدَلَّتْ اِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَنْجُمُ الزَّهْرِيَّةُ وَ  
اسْتَنَارَتْ بِنُورِهَا النُّجُومُ وَبَيَّاهُ وَخَرَجَ مَعَهُ نَوَاضَاتُ لَهُ قُصُوبُ الْمَشَامِ الْقَيْصِيَّةِ فَرَاهَا مَرْبَطَاجُ  
مَكَّةَ دَارَةَ وَمَضَاهُ وَانْضَمَّ اِلَيْهَا بِالْمَدَائِرِ الْكُشْرِيَّةِ الَّذِي رَفَعَ النُّشْرَانُ سَمَكُهُ وَسَوَاهُ  
وَمَقْطَاعِ عَشْرِينَ شُرْفَاتِهِ الْعُلُوبِ وَكَبِيرُ مَلَكُ كُنْزِي لِحَوْلِ مَا صَابَهُ وَعَرَا وَخَلَّتِ النِّيْلُ  
لِلْعُودَةِ بِالْمَالِكِ الْفَارَسِيَّةِ لَطَاعِ بِلَدَةِ النِّيْرِ وَاشْرَفَتْ وَجَّاهُ وَغَاضَتْ بِحَيْرَةِ سَاوَةِ وَكَانَ بَيْنَ  
مَدَانٍ وَفَمِنْ الْبِلَادِ الْعَجِيَّةِ وَحَفَّتْ اِلَيْهَا اَنْكَفُ وَكَفَّ مَوْجُ الْجَحَاحِ بِنَايِجِهَا تَيْكُ الْمِيَاءِ  
وَفَاضَ حَارِي سَمَاوَةٍ وَهِيَ مَفَازَةٌ فِي فَلَاقَةٍ وَبَرِيَّةٍ لَمْ يَكُنْ بِهَا قَبْلُ مَاءٌ يَنْفَعُ لِنَظَائِلِهَا لِمَا كَانَ مَوْلَاهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْضِعِ الْمَعْرُوفِ بِالْعَارِضِ الْمَكِّيِّ وَالْبِلَادِ الَّذِي لَا يَعْصُونَ شَجَرَةً وَلَا يَنْجَالُضُهَا  
وَاخْتَلَفَ فِي عَامٍ وَلَا دَمَةٍ وَفِي شَهْرٍ هَاوِيٍّ وَمِمَّا عَلَيَّ اقْوَالُ الْعُلَمَاءِ رَوِيَّةٍ وَالرَّاجِحُ اَنَّهَا قَبِيلُ خَزْرَاءِ ثَنِينَ  
مَأْنَى عَشْرِ شَهْرٍ رَيْحِ الْاَوَّلِ مِنْ عَامِ الْفَيْلِ الَّذِي صَدَعَ عَنْ الْحُجُومِ وَحَمَاهُ عَظْمُ الْاِهْلَامِ قَبْرُهُ الْكَبِيرُ بِمَعْرِفِ  
شَدِيٍّ مِنْ مَلُوقٍ وَتَسْلِيمٍ ۝ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَهُوَ احْدَا الْقَابِلِينَ قَدْ جَاءَ كَرَمِنَ

اللّٰهُ تَوَكَّلْ كِتَابٌ مَّبِينٌ حق سبحانہ و تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے تحقیق آیا تمہارے نزدیک اللہ کی طرف سے نور یعنی ذات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو کفر کے اندھیرے کو روشنی کرنے والا ہے اور

اتما۔ روشنی یعنی قرآن مجید بیت نام خدا ہے نور محمد بھی نور ہے قرآن ہے نور نور بہر

بالا ہے نور ہے قول تعالیٰ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ

بازندہ و سیرکچا مبین و امی ہمارے نبی ہمیں تجھ کو بھیجے تاکہ ہو تو گواہ اپنے امت کے قول و فعل کا اور خوش خبری دیتے والا بہشت کی فرمان برداروں کو اور ڈرانے والا دوزخ سے نافرمانوں کو

اور بلاتے والا اللہ کی طرف اسکے اذن سے اور رہنما ہے ہدایت کا مانند روشن چراغ کے لہذا رسول اللہ کا ذکر شریف کرنا اور آپ کی حدیثیں سننا اور آپ کی تعریف و وصف بیان کرنا ایمان کی

مطلوبی کا سبب ہوتا ہے اور معرفت کے نور سے دل کو روشن کرتا ہے کیونکہ حق تعالیٰ نے رسول اللہ کی محبت کو اپنی محبت کے لئے شرط کیا ہے قَوْلُهُ تَعَالَى قُلْ إِن كُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ

اللّٰهُ کہو ای محمد ان لوگوں کو جو اللہ کی محبت کا دم بھرتے ہیں کہ اگر تم اللہ کی محبت کرتے ہو تو میری تابعداری کرو و محبوبوں کا میں سرگروہ کیا اور حبیب خاص خدا ہوں تا میری محبت کے باعث اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرے

بیت

محبت حق کی ظاہر ہے پیغمبر کی محبت سے نبی کی پیروی ہے فیض باطنی حق کی محبت سے

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کی طاعت کو اپنی طاعت کے ساتھ ملایا اور انکی بیعت کو اپنی بیعت سے ضم کیا اور انکی ذکر کو اپنے ذکر کے ساتھ بلند فرمایا قَوْلُهُ تَعَالَى مَنْ يَطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ طَاعَ اللَّهَ یعنی جس نے اطاعت

کی پیغمبر کی تو غاصر اپنے اطاعت کی اللہ کی قَوْلُهُ تَعَالَى اذْذَيْنَ يَا يَعْزُوكَ اِيْمَا بِأَيْعُوكَ اَللّٰهُ يَكُ اَللّٰهُ فَوَا اِيْدِيْكُمْ یعنی تحقیق جنہوں نے بیعت کی تجھے تو سچ ہے کہ انہوں نے بیعت کی اللہ سے خدا کا دست

قدرت انہوں کے ہاتھوں پر ہے قَوْلُهُ تَعَالَى اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَزَقْنَاكَ وَكَرَّمْنَا لَكَ إِلَهُكَ يٰ أَيُّهَا مُحَمَّدُ تَحَارَكِ سَيْنَهُ كَيْفَ هُمْ لَمْ يَهْنِ كَهْلُ دُنَى بَلْ كَلِمَةً  
 بَلْ كَلِمَةً لَمْ تَنْفِ سَهْمُ دُنَى أَوْ رَجُو بُو جَاهِ امْتِ كَيْفَ كَلِمَةً بِرَبِّكَ يٰ أَيُّهَا مُحَمَّدُ هُمْ لَمْ يَهْنِ كَهْلُ دُنَى بَلْ كَلِمَةً  
 شَفَاعَتِ كَلِمَةً أَوْ رَجُو بُو جَاهِ امْتِ كَيْفَ كَلِمَةً بِرَبِّكَ يٰ أَيُّهَا مُحَمَّدُ هُمْ لَمْ يَهْنِ كَهْلُ دُنَى بَلْ كَلِمَةً  
 وَالسَّلَامُ نَعْمَ كَلِمَةً دُنَى أَيْ جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَوْ رَجُو بُو جَاهِ امْتِ كَيْفَ كَلِمَةً بِرَبِّكَ يٰ أَيُّهَا مُحَمَّدُ هُمْ لَمْ يَهْنِ كَهْلُ دُنَى بَلْ كَلِمَةً  
 كَبْنَاهُ أَوْ رَجُو بُو جَاهِ امْتِ كَيْفَ كَلِمَةً بِرَبِّكَ يٰ أَيُّهَا مُحَمَّدُ هُمْ لَمْ يَهْنِ كَهْلُ دُنَى بَلْ كَلِمَةً  
 تَبِ مِّنْ بُولَا اءَدْبَرُ جَانَاهُ تَبِ كَلِمَةً قِيَامُ نَعْمَ كَلِمَةً بِرَبِّكَ يٰ أَيُّهَا مُحَمَّدُ هُمْ لَمْ يَهْنِ كَهْلُ دُنَى بَلْ كَلِمَةً  
 أَوْ رَجُو بُو جَاهِ امْتِ كَيْفَ كَلِمَةً بِرَبِّكَ يٰ أَيُّهَا مُحَمَّدُ هُمْ لَمْ يَهْنِ كَهْلُ دُنَى بَلْ كَلِمَةً  
 اَللّٰهُ يَسِّرْ لَكَ كَلِمَةً مَّجْدُودِ بَرِّقَ نَبِيِّنَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

ذَكَرَ تَبْلِيلَ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ يَا هُوَ
حَسْبِيَ بَقِيَ جَلَّ اللَّهُ يَا هُوَ	مَا فِي قَلْبِي غَيْرُ اللَّهِ يَا هُوَ
لَا مَوْجُودَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ	لَا مَقْصُودَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ
لَا مَعْبُودَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ	لَا مَشْهُودَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَا هُوَ	عَلَى النَّبِيِّ صَلَوةُ اللَّهِ يَا هُوَ

روایت ہے کہ جب آدم علیہ السلام نے توبہ کی اور یوں دعا مانگی کہ اے خدا طفیل! محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 میری خطا معاف کر اور میری توبہ قبول کر تب حق تعالیٰ نے فرمایا اے آدم تو نے محمد کو کہا ہے بیچھانا  
 جو اس کا وسیلہ میرے نزدیک لایا ہے آدم علیہ السلام نے عرض کی کہ جب جنت میں رہتا تھا تو وہاں  
 ایک مقام پر اور جنت کے دروازوں پر لکھا ہوا دیکھتا تھا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اور یہی  
 کلمہ طیب جنت کے درخت ن کے پتوں پر اور وہاں کے درجوں کے پردوں پر لکھا تھا اور ایک روا  
 ی میں جبریل و رَسُوْلُی بھی لکھا ہے اس لئے تجھے معلوم ہو کہ تیرے نزدیک اس کا مرتبہ اور بزرگی



سب سے زیادہ ہی یقین ہوا کہ اسکے وسیلے سے میری خطا معاف اور دعا قبول ہوگی اور میری اولاد  
 واسطے بھی وہ فائز پاک شفاعت کا باعث اور وسیلہ دنیا و آخرت کا ہوگا۔

روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ مہینے ایک روز آنحضرت کو پوچھا کہ آپ کو نبوت کا مرتبہ کب سے  
 ملا ہے فرمایا کہ جب میں پیغمبر ہوں کہ آدم کچھ اور پانی میں تھے یا روح جب کہ درمیان تھے ایک روز  
 میں جب کہ جب میں پیغمبر تھا تب نہ آدم تھا نہ پانی تھا اور نہ کچھ تھا۔ روایت ہے کہ جب سب قریش

سوال اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور پاک کی برکت سے آدم کو سجدہ کیا تب آدم نے حق تعالیٰ سے  
 پوچھا کہ یہ کمال و مبارک میری پیشانی میں بکھا گیا ہے حکم ہوا کہ یہ خاتم المرسلین ہے اگر نہ ہوتا  
 تو زمین تہمان لوح و قلم کچھ بھی نہ ہوتا اور یہ ہرگز زمانے کا پیغمبر نہ تھا اور اولاد میں پیدا ہوگا تب  
 آدم انکے دیکھنے کا بہت شوق ظاہر کیا حکم ہوا کہ کلے کی اٹھلی کے اور انگوٹے کے ناخن پر دیکھو جب

آدم نے دیکھا تو حال مبارک آنحضرت صلی اللہ وسلم کا آپلو وڈن سے نظر آیا آدم نے انگلیوں کو بوسہ دیا  
 انگوٹوں پر رکھا درود پڑھا اور کہا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اور ایک

روایت میں ہے کہ آدم نے یون فرمایا قُرْءَةً عِنْتِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وعب بن منبر رضی اللہ  
 عنہ سے روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور آپ کے جسم میں روح کو داخل کیا تب آدم نے

آنکھیں کھولیں جنت کے دروازے پر نظر پڑی وڈن لکھا ہوا تھا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ آدم  
 کہا اے خدا کیا تو نے مجھے بہتر اس کو بنایا ہے حکم ہوا ان یہ تیرا فرزند ہے مگر تیسے میں سب پیغمبروں کا

ابادشاہ ہے اگر وہ نہ ہوتا تو بھی نہ ہوتا جب خدا کو آدم کی بائیں ہاتھ کی مین پیدا کیا آدم اسکا  
 دیکھ کر اس پر رشید ہوا خدا تعالیٰ سے پوچھا یہ کون ہے حکم ہوا چاری بندی تو ہے آدم نے

کہا کہ میری اس کے ساتھ شادی کر دی میں اس سے ملے گا نہایت مشتاق ہوا ہوں حکم ہوا  
 کہ اس کا ہر لاؤ آدم نے عرض کی کہ تمہارے کیا دون حکم ہوا جس مرتبے میرے جیب پر درود پڑھو

نبی  
 رزق  
 نبی

## صلوات علی محمد یارب صلی علیہ وسلم

روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ایک بار مجھ پر درود بھیجتا ہے خدا اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبے درود بھیجتا ہے خدا اس پر سو مرتبے رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبے درود بھیجتا ہے خدا اس پر ہزار مرتبے رحمت بھیجتا ہے ایک روایت میں  
ایک آیا ہے کہ جو کوئی مسلمان صدق دل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اس کو نفاق سے نجات اور جہنم کی آتش ازادی حاصل ہوتی ہے اور شہیدوں کے ساتھ جنت میں رہنے کا مقام ملتا ہے حضرت نے فرمایا کہ تم مجھ پر ہر شب جمعہ کو اور ہر یوم جمعہ کو اکثر درود بھیجا کرو کیونکہ پہلے تم کو قبر میں کسی بابت کا سوال ہو گا یعنی فرشتے پوچھیں گے تم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا خدمت کی ایک انھوں کا حکم مانا اور کیا درود کا تحفہ انھوں کی جناب میں بھیجا اور حضرت نے فرمایا کہ جسے مجھ پر درود بھیجا بھولا اسے جنت کا راستہ بھولا اور حضرت نے فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود پڑھو تو بلند آواز سے پڑھو کہ تم جہاں ہو وہاں سے وہ درود میرے نزدیک پہنچتا ہے اور میں سنتا ہوں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق صلوٰۃ یعنی درود گناہوں کو مٹا دیتا ہے جس طرح کہ ٹھنڈا پانی آتش کو سرد کرتا ہے اور مسلمان بھیجے گا ثواب ایک غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ہے اور درود

میں صلوٰۃ و سلام دعا ہے

جواب

قصیدہ درود شریف

اللہ نیچے حمد مختار پر درود

لاکھوں ہزار سید ابراہیم پر درود

قصیدہ

غزو و قارچہ ایمان ہے درود  
سستی ہو دور تیرے بدن کی تمام ابد  
صورت پہ سوکھو رونق اسلام کی چمک

نور چراغ خانہ عرفان ہے درود  
درد گناہ کو تیرے دریاں ہے درود  
دل میں ہو نور منیر فیضان ہے درود

دل سے ادب کے ساتھ پڑھو دوستو اسلام	ہادی راہ و شرف عصیان ہے درود
جو حق تعالیٰ احمد برسل پہ بھیجتا	تختِ تختون کا یہ ذی شان ہے درود
جنوں ملک نبی پر درود ان پر ہیں سب	وزد زبان جنت و رضوان ہے درود
ہو وے درود قبرین تو شہ ہمارا	محشر میں سبکو باعثِ غفران ہے درود
روشنی پہلے پہلے ہو آسان راہ سنت	کامل وسیلہ آج کے دین جان ہے درود
یو ال اور صبا بان پہ ہر آن دم بام	سلو اسلمو اکو بیت مان ہے درود
یہ فرض ایک بار ہے سنتِ تمام	تحقیق کم آیت قرآن ہے درود
اشرف درود یہ شاکر محمد کی یاد کر	شکو وسیلہ ہر دم وہ ہے آن ہے درود

اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد کما تحب وترضیٰ وبارک و سلم

روایت ہے حضرت ام المومنین عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ فرماتی ہیں کہ ایک روز پچھلی رات کے میں کچھ کپڑا سیتی تھی اتفاقاً سوئی میرے ہاتھ سے گر پڑی اور چراغ بھی گل ہو گیا اور اس اندھیری رات میں سوئی کا پانا مشکل تھا اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں تشریف لائے اور تب فرمائے آپ کے چہرہ مبارک کی روشنی سے گھر میں اجالا ہو گیا اور اتنی روشنی ہوئی کہ میں نے گری ہوئی سوئی اٹھا لی تب میں نے کہی کہ یا رسول اللہ آپ کے چہرے میں کیا نور کی روشنی ہے پھر حضرت نے فرمایا افسوس اور ہلا کی ہے ان لوگوں کو کہ قیامت کے دن مجھ نہ دیکھیں گے میں نے کہی یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں کہ قیامت کے روز آپ کو نہ دیکھیں گے فرمایا بنجل میں نے کہی وہ بنجل کون ہے فرمایا کہ جب مجلس میں میرے نام کا ذکر ہووے وہ میرا نام سنے اور مجھ پر درود پڑھے

اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد بعدد کل ذیہ و دواء و بعدد کل علیہ و شفعا و بارک و سلم

## قصیدہ تضرع دعاوی مستجاب

اَلصَّلٰوةُ عَلٰی النَّبِیِّ وَالسَّلَامُ عَلٰی الرَّسُوْلِ	اَلشَّفِیْعُ الْاَبْلَحٰی وَحَمْدٌ عَزِیْ
یَا سَامِعَ الدَّعَاۤءِ	یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ
یَا كَاشِفَ الْكَرْبِ	یَا سَارِتَ الْغُیُوبِ
یَا دَائِمَ الْبَقَاۤءِ	یَا جَامِعَ الشَّعَاۤءِ
یَا ثَابِتَ الصِّفَاتِ	یَا حَزِجَ النَّبَاتِ
یَا خَالِقَ الْجَنَانِ	یَا مَالِكَ الْعِزِّ
یَا خَالِقَ الصَّبَاحِ	یَا مُوَسِّلَ الرَّجَاۤءِ
یَا هَادِيَ الرَّشَاۤءِ	یَا دَائِرَ الْعِبَادِ
یَا مَنَّانَ	مَنْ حُكْمُهُ نَفُوذُ
یَا مُطَوِّلَ الْاَیَّامِ	یَا مُغْنِیَ الْفَقْرِ
یَا مَنَّانَ	مَنْ حُكْمُهُ قَبْضُ
یَا رَبِّ دُوْنِ الْجَلَالِ	ذُو الْعِزِّ وَالْکَمَالِ
اَشْرِفِ مَسْکِیْنَ غَرِیْبُ	وَارْزُقْ خِیْرَ النَّصِیْبِ
	اَنْتَ الْمَوْلٰی یَا حَبِیْبُ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللہ تعالیٰ نوری یعنی سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا کیا اور فرمایا کہ میرا نور آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے کے اول دو ہزار برس حق تعالیٰ کے حضور میں تسبیح پڑھتا تھا جسکی تسبیح کے سنت سے تمام فرشتے مقام قدس میں تسبیح پڑھتے تھے سبحان اللہ بحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفر اللہ روایت ہے کہ جب آدم علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے پیدا کرنے کو چاہا تو پہلے اس نور محمدی میں سے چار قطرے

عوشن بنا دوسرے قطرے سے کرسی پیدا کیا وسعت انہی اتنی بڑی کہ سات طبق زمین و آسمان کے اس کے  
 مقابلے میں گویا بیابان میں ایک انگشتری دھری ہے اور وہ تمام آسمانوں پر محیط ہے اور اس کے  
 سیدے اور بائیں طرف دس دس ہزار کرسیاں نور کی ان پر روشنی کرو بیان بیٹھے ہوئے آیتہ الکرسی  
 پر بیٹھے ہیں اور اس کا ثواب آسمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو آیتہ الکرسی پر بیٹھے ہیں ان کے برابر ہے  
 میں لکھا جاتا ہے تیس قطرے سے لوح اور چوتھے قطرے سے قلم پیدا کیا چوتھی تعالیٰ نے قلم کو فرمایا  
 کلمہ طیب لا اِلهَ اِلاَّ اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ بیعت سے اس نام کے قلم شق ہو گیا روایت ہے  
 کہ چوبیس نور ختمی سے کئی قطرے جدا کئے جس سے سات طبق آسمان وزمین دوزخ بہشت حورالعین  
 شمس و قمر تمام ستارے و ششیاں اور کل عالم ارواح و اشباح جن انسان پیدا ہوئے چنانچہ  
 حضرت نبی علیہ السلام نے فرمایا اَنَّا مِنْ نُوْرِ اللہِ وَ کُلُّ نَبِیٍّ مِنْ نُوْرِیْ یعنی میں نور سے پیدا  
 ہوا اور سب نبی میرے نور سے پیدا ہوتے ہیں روایت ہے کہ جب کلمہ طیب لکھا گیا چوبیس  
 ہوا لکھا اے قلم امت آدم علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت فردوس ہوا اور جس نے نافرمانی  
 کی داخل جہنم ہوا امت نوح علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت عدن ہوا اور جس نے نافرمانی کی  
 داخل نارحطہ ہوا امت ابراہیم علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت نعیم ہوا اور جس نے نافرمانی کی  
 داخل نار سقر ہوا امت موسیٰ علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت برین ہوا اور جس نے نافرمانی  
 کی داخل نار سعیر ہوا امت عیسیٰ علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت المادوی ہوا اور جس نے  
 نافرمانی کی داخل نار جحیم ہوا امت محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت  
 دارالسلام ہوا بھر جب قلم نے چاہا کہ لکھے جس نے نافرمانی کی داخل نار عاصیہ کا ہوا کہ یکایک حکم خدا  
 ہوا جزو ارمی قلم ادب کر میرے جیب کی امت جو تب اس حکم کی بیعت سے ایک ہزار برس  
 قلم نے ہوشیار ہوا جب ہوش میں آیا حکم ہوا کہ لکھ امت گنہگار ہے اور خدا غفار ہے وہ بڑا بخشنے والا

روایت ہے کہ بوالاخبار سے کہ جب حق تعالیٰ نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود نوئی جو دو کپید کرنے کا ارادہ کیا پہلے جبرئیل کو حکم ہوا کہ ایک مشت خاک پاک جہان آج قبر مبارک رسول مقبول کی جوف وغان سے لے آئے جبرئیل ابن مدینہ شریف کی زمین پر اترا آیا اور ایک مشت خاک پاک آپ کے نور مبارک کے خیر کرنے کے لئے لے گیا اسے جنت کی نہروں میں سات مرتبہ دھویا تمام زمین آسمان میں بے جہر فرشتوں کو اسکی زیارت کرنے سے درجہ عالی ملا اسی لئے آدم علیہ السلام کی میثاق اول سے تمام فرشتے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک سے واقف ہوئے تھے اور آپ کی بزرگی کے تو اول سے فائل تھے پھر وہ نور مبارک محمد سی جو خزانہ اقدس میں دھرا تھا اس خاک پاک میں حق تعالیٰ نے ایسے ید قدرت سے ملا کر اے عرش معلک کا قذیل بنایا ہزاروں ہزار برس عالم ملکوت میں اس نور کا فیض روشنی و حضرات روحانیات قدسیہ کو در سر توحید دیا کرتا اور فرشتے ملاء اعلیٰ کے ہمیشہ ہکا طواف کرتے اور تسبیح و تہلیل پڑھتے رہتے جب آدم علیہ السلام غامی تپلا ففحت فیہ من روفجی کی خلعت سے سرفراز ہو کر تیار ہوا اسکے ظہور میں آنے کا وقت آن پہنچا تب وہ نور مبارک اس قذیل سے نکال انکی پیشانی میں رکھ دیا گیا جسکے باعث انکا چہرہ آفتاب کے جیسے چمکنے اور نورانی درخشندگی سے دکنے لگا اور قبل فرشتوں کا بنا قصیدہ نورانی

ہی بنا لوح و قلم عرش و زمین و آسمان  
سجدہ کیوں کرتے فرشتے آب و گل کو در جانا  
طالب دیدار ہر سنگ و شجر ہوتا بیان  
دیکھ کر سجدہ کئے جسکے تین کرو بیان  
نور احمد نور حق ہی یہ امانت در جہان  
کیونکہ بتلاوے کوئی کس نشان بنانا

نور حق سے نور احمد نور احمد سے جہان  
گرنے ہوتا نور حق چہرے پہ آدم کے عیان  
شعلہ انوار دل کو کر جلاتا مثل طور  
ابر کے پردے سے نکلا آفتاب حسن آج  
آدم غامی نے یہہ بوجھا اٹھا یا ہی ہرا  
ذات کو اپنے چھپایا پھر کہا میں کون ہوں

ہی جھلک نور محمد کی کہ روشن ہی وجود  
 و پھر کو دھوپ میں ہوند ہی تو نور شید کو  
 لب تبسم کے گھلین محبوب دل بر کے اگر  
 کیا طلسم غیب ہی غنچہ دہن شیرین کلام  
 کب تلک مشتاق دل ترپے جدا فی ترسے  
 جان فدا ہو وین ہزار وین ہر قدم پر خاک میں  
 رحم کرو اور سرائعاً بالین خواب ناز سے  
 شوق میں رعب مبارک کے نہ ایک لہلہ ہی فگار  
 جان عالم کب تلک اس نام پر رہوے فدا  
 اب صلہ جنت ترے مداح کو بیشک ملی  
 برزخ احمد احمد ہی میم معنی کا نقاب  
 کیون نہ براوین مراوین دل کی ای شرف تیری

روح و جسم و عنصر و اجرام و عالم انس جان  
 چشم میں چھائی سفیدی دیکھتا ہی کیا وہ دن  
 عقدہ دل ہووے حل اور ہو چھپا سارا عیا  
 نام جس کا ہی زمین پر باعث امن و امان  
 لطف سے اپنے نگہ کرای شہ شاہنشاہان  
 ماتہ قسمت سے کس کو اس کی گرد آستان  
 دیکھ حال زار اُنت کا کہ ہی گریہ کنان  
 چرخ میں ہی چرخ اور گردش میں ہی کون مکان  
 روئے خود بنا کہ باشی از جہان تا کی نہان  
 کیونکہ خود قرآن میں حق ہوتا ہی تیرا مدح خوا  
 نور سے ہی نور پیدا رہ رہی اندر میان  
 تو ہی محبوب خدا کی مدح میں روز و شبان

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ اللَّهُمَّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ تَوَلَّ مُحَمَّدًا فِي التَّرَابِ ۝ روایت ہے

کہ وہ نور مبارک صلب میں آدم علیہ السلام کے ہمیشہ تسبیح و تہلیل کیا کرتا تھا پھر ایک روز آدم  
 علیہ السلام نے حق تعالیٰ سے پوچھا یہ کیا آواز ہے جو میرے جسم کے اندر ہوتا ہے حکم ہوا اے  
 آدم یہ تسبیح نور محمدی کی جو تمہارے صلب میں امانت رکھا گیا ہے یہ تمہارا نور چشم ہی خاتم  
 النبیین سید المرسلین شفیع المذنبین قائد الغر المحجلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا جینب  
 آخر زمانے کا پیغمبر تمہاری اولاد میں پیدا ہو گا یہ سب کے دین کو منسوخ کرے گا اور اسکا دین اسلام

قیامت تک نسخ و بیگا

پر قصیدہ پر معنا

محبت میں نبی کے جان آدم سخت نالاں ہے  
یہ فخر خاندان جاہ اُمم شاہ رسولانِ حق

وَعَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَهْبَطَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صَلْبِ آدَمَ صَفِي اللَّهِ  
إِلَى الْأَرْضِ وَحَمَلَنِي فِي السَّبْعِينَ مَعَ نُوحٍ بِغِيَا اللَّهِ وَقَدْ فِينِي النَّارُ فِي صَلْبِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ  
وَلَمْ يَزَلْ يَنْقُلْنِي مِنْ الْأَصْلَابِ الطَّاهِرَاتِ إِلَى الْأَصْحَامِ الزَّكَايَاتِ إِلَى أَنْ وَصَلْتُ إِلَى جَدِّهِ عَبْدِ  
الْمُطَّلِبِ فَهُوَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مُحَمَّدٌ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ بْنِ  
عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيٍّ ابْنِ كِلَابٍ ابْنِ مَرْثَدَةَ ابْنِ كَعْبٍ ابْنِ لُؤَيٍّ وَهُوَ كَيْسِيُّ قُرَيْشٍ ابْنِ غَالِبِ  
ابْنِ فِهْرٍ ابْنِ مَالِكٍ ابْنِ نَضْرَةَ ابْنِ كِنَانَةَ ابْنِ خُزَيْمَةَ ابْنِ مُدَلِّجَةَ ابْنِ إِلْيَاسَ ابْنِ مِصْرَةَ ابْنِ نِزَارِ  
ابْنِ مَعَدٍّ ابْنِ عَدْنَانَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ شَرْحُ رَوَايَتِهِ أَنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي يَوْمِهِ  
مَنْهَبُهُ جَوْكَنْدَمٌ تَقَا سَوْبِي بَنِي حَوَّاءَ كَيْفَ سَئِئَرٌ لَهَا يَأْسِي وَقْتُ فُرُشَتِ اخْوَنَ سَئِئَرٌ وَرَبَّاهُ تَاجُ  
مَرْصَعٍ سَرِيرٍ سَئِئَرٌ لَهَا يَأْسِي بَدَنُ سَئِئَرٌ وَخَوْذُكُلٍ بَرَّابِرٍ بَنُكُلِي كَيْفَ بَاسَتْ خُمْلَتُ زَوْهٍ هَوَاكَ  
جَسَدُ رَحْتٍ كَيْفَ عَرَفَ بِنَاهُ يَلْتَمِسُ وَهْ دَرَحْتُ أَهْنَاتُ خُونُ كُوَيْكُنْجٍ لَيْتَا أَوْرُخُوفُ سَئِئَرٌ هَوَاكَ  
أَسِي وَقْتُ جَبْرِئِيلَ عَزَّ وَآدَمَ وَحَوَّاءَ كُوَيْكُنْجٍ سَئِئَرٌ لَهَا يَأْسِي بَدَنُ سَئِئَرٌ وَخَوْذُكُلٍ بَرَّابِرٍ بَنُكُلِي  
أَنكِ جَارِي هَوَاكَ مَنظُورٌ تَقَا الْغُرُضُ كَيْفَ بَرَّابِرٍ تَكُ حَضْرَتُ سَئِئَرٍ نَبِي كَيْفَ جَبْرِئِيلَ عَزَّ وَآدَمَ وَحَوَّاءَ كُوَيْكُنْجٍ  
مَدَامَتُ سَئِئَرٌ رَوَّانَةٌ أَوْرُخُوفُ مَآگَتِ رَهْ آخِرُ شَرِّكَ رَوَّانَةٌ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِي عَزَّ وَآدَمَ وَحَوَّاءَ كُوَيْكُنْجٍ  
خَدَا حَالِقُ أَرْضِ سَمَابَرِكَتُ سَئِئَرٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابُهُ وَوَلَدُهُ  
مَعْنَى مَعَاذُكَ أَوْرُخُوفُ مَآگَتِ رَهْ آخِرُ شَرِّكَ رَوَّانَةٌ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِي عَزَّ وَآدَمَ وَحَوَّاءَ كُوَيْكُنْجٍ  
مَدَامَتُ سَئِئَرٌ رَوَّانَةٌ أَوْرُخُوفُ مَآگَتِ رَهْ آخِرُ شَرِّكَ رَوَّانَةٌ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِي عَزَّ وَآدَمَ وَحَوَّاءَ كُوَيْكُنْجٍ



رہنے والوں کے واسطے ہمارے حبیب کا نام لیکر دعا مانگتا تو البتہ ہم سب کو بخش کرتے اسی عت  
جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور آدم وحوہ کی ملاقات کوہ عرفات پر کروائے اور فرمائے کہ  
تمہاری اولاد کنہکار میں سے جو اس مقام پر آئے دعا مانگے گا بے شک مغفرت پاویگا پھر توبہ سب کے  
علم و ہنر کو سکھائے بغراغت دنیا میں رہنے لگے اولاد ہونا شروع ہوئی چالیس بار وضع حمل ہوا  
ہر حمل میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی پیدا ہوتی تھی مگر شیت علیہ السلام تنہا پیدا ہوئے انکی شادی  
لئے جنت سے حور بھجوائی گئی کیونکہ رسول آخر الزمان صاحب المجد والبرہان علیہ الصلوٰۃ والسلام  
الرحمن کا نور مبارک شیت علیہ السلام کی جبین میں بر طالع و لامع تھا اسی طرح انکی اولاد میں نوح  
بنی اللہ کی پیشانی پر آیکشتی من سوار ہو کر طوفان سے نجات پائی ابراہیم خلیل اللہ کے جبین پر  
چمکاتلش کو گھرا بنادیا اسے اسماعیل فرج اللہ کو ملا جبکہ قربانی کے عزم و نیت بحکم و قدینا  
میں بیچ عظیم جنت سے بھجوا گیا ان سے کعبہ شریف مقام ابراہیم زمرم و حلیم بلکہ مکہ مشرفہ  
شہر آباد ہوا انھوں کی اولاد میں عدنان پیدا ہوئے اور امانت دار اس نوز مبارک کے بنے ان سے  
قبیلہ قریش ممتاز ہوا اللہم صل علی محمد و آلہ النبی الامی اللہم صل علی العربی القریشی المکی المدنی و علی

قصیدہ پر حنا

اللہ و اصحابہ و بارک وسلم

ہستی میں دو جہان کے جہان تک ظور ہے دل سے یقین بچان محمد کا نور ہے

روایت ہے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عدنان تک اکیس نام لئے سو بلا اختلاف بیان  
ہوئے آگے آدم علیہ السلام تک معبر روایتوں سے اٹھائیس نامی کے نام انتباء للنسب  
پہان لکے جاتے ہیں ۱۔ عدنان ۲۔ بن ادد ۳۔ بن ادد ۴۔ بن ہبیش ۵۔ بن سکنان ۶۔ بن شبت  
۷۔ بن حن ۸۔ بن قینار ۹۔ بن اسمعیل علیہ السلام ۱۰۔ بن ابواہیم علیہ السلام ۱۱۔ بن ادد  
۱۲۔ بن ناخوذ ۱۳۔ بن شادوخ ۱۴۔ بن ادغو ۱۵۔ بن فالخ ۱۶۔ بن غایو ۱۷۔ بن شالح ۱۸۔ بن انغشد ۱۹۔ بن سلام

بن فوح علیہ السلام بن لامک بن متوشلح بن اخفوخ بن الیارد بن مہلکیل

بن قنیک بن انوش بن شیث علیہ السلام بن آدم علیہ السلام

روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے تمام مخلوقات میں بنی آدم کو فضیلت دیا اور تمام بنی آدم میں اہل عرب کو بہتر بنایا اور

تمام عرب میں قوم قریش کو بزرگی بخش اور تمام قوم قریش میں بنی ہاشم کے قبیلہ کو بزرگتر کیا اور

بنی ہاشم کے قبیلہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو فخر خاندان شاہ مرسلان مالک نارو

جہان مختار ہر دو جہان ظہور میں لانا اب ان کے سب سے قبیلہ بنی ہاشم اور قوم قریش اور

عرب کی بزرگی و تعظیم محض اور تذکرہ کم کرنا لازم اور انکی خاطر سے جمیع اہل طہار و اسباب اختیار اور تمام

مہاجرین و انصار کی نابعداری اور محبت واجب ہوئی قولہ تعالیٰ قُلْ لَا اسْتِغْنٰی لَکُمْ عَنْ اللّٰہِ

فِی الشَّیْءِ ۝ روایت ہے کہ رسول مقبول کی نور کی برکت سے حق تعالیٰ نے آپ کے مان بایا داوا

پر داوا اور جمیع ابا و اجداد کو آدم علیہ السلام تک مت پرستی اور بدکاری سے بچایا اسی طرح

ایک آل اولاد کو شرک و نفاق سے دور اور اپنی حفاظت کے نور سے مسرور کیا اور آپ کے

وجود کے باعث آپ کی تمام اصول و فروع کو درجہ رفعت و نجات کا بخش

کنج خفی کا اٹھا پر وہ محکم دو المجلال [نور احمد نے دکھا با سب کو چہر اپنا جمال

روایت ہے کہ جب خداوند بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف حواں ہوئے بیس برس

اس عمر میں آئے آپ کے نورانی چہرے کو جو دیکھتا عاشق ہو جاتا اکثر جمیلہ المدار خاندانی عورتیں آپ سے

شادی کرنے کی رنبت رکھتی تھیں چنانچہ خَشَعِیْمَہ بنت مَدَہ ایسے قبیلہ کی شہزادی نہایت

سین المدار اور بہت عالم پرمی مونی ملک شام میں ہستی تھی تو ریت اور بخیل میں حضرت بنی اسحاق

صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور آئیکے قبیلہ و قوم کا پتا دیکھ کر مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوئی اور

چار سو و ششہ زرو جو ہر ابریشم اور مناع گران بہا سے لہو کر عبد المداوند زو زو دینے کے لئے

ہمراہ لائی لیکن حق تعالیٰ نے یہہ درجہ حضرت بی بی آمنہ بنت وحب بن ہاشم کے نصیب میں کیا تھا اور اس کو ہر دریا می رحمت کا اسے صدف کیا تھا اس وقت میں تمام بی بی ہاشم کی ترکیون میں حسن و جمال اور عقل و کمال میں بے مثال تعین ایک روز ان کے والد وحب بن ہاشم کسی کام کو مکہ سے باہر جا کر س پر گئے تھے اور عبد اللہ بن عبد المطلب بھی بدستور محبوب و شکار کرنے کے لیے بھگ کو تشریف فرما ہوئے تھے اور یہودیوں نے اپنے علما کے کہنے سے کہ آخر زمانے کے پیغمبر مکہ میں قبیلہ بنی ہاشم میں عبد اللہ بن عبد المطلب کے صلب پیدا ہونے والے ہیں ان کے قتل کرنے کے ارادے کر شام سے چالیس جوان سوار کی طرف روانہ کئے تھے قصداً ان سواروں نے عبد اللہ کو اکیلا دیکھ کر چاروں طرف سے اسی بھگ میں گھیر لیا اور قتل کا ارادہ کیا اتفاقاً وحب بن ہاشم اسی بازگشت کئے اور یہہ حال دور سے دیکھے اپنی تنائی سے کچھ خوف نکر کے برادری کے باعث عبد اللہ کی نوجوانی اور حسن و جمال پر نظر کر کے ملک کی رام سے جان فشانی پر مستعد ہوئے اتنے میں دیکھے کہ آسمان سے چالیس جوان خوب رو ابلق گھوڑوں پر سوار نیچے اتر آئے اور ان یہودیوں کو ایک لکھ میں علف تیج بیدریغ کر کے غائب ہو گئے اور عبد اللہ اپنے گھر کو سالماً مراجعت کئے وحب بن ہاشم نے اپنے لومحقون سے یہہ حال بیان کیا اور فرمایا کہ عبد اللہ پر خدا تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہوا ہے میں اپنی دختر آمنہ کو ان کے ساتھ شادی کر دیتا ہوں غرض اسی عرصہ میں عبد المطلب نے عبد اللہ شادی جاوی الاخر کی گیاروین تاریخ کو آمنہ بنت وحب سے کر دی اور ساعت محمود اور زنا مسعود میں وہ نور پاک عبد اللہ کے صلب سے نفل کر کے حضرت بی بی آمنہ کے حل میں قرار پایا اللہم صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا محمد بن العربی القریشی التہامی وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین جب دو سکر روز خشمیہ بنت خمرہ کے میں داخل ہوئی اور عبد اللہ سے اکثر ملاقات کی ان کے چہرے پر اس نور کی چمک نہ پائی نہایت غمگین ہوئی اور کہنے لگی کہ آج شب کو تم نے شادی کی ہے



وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْوَجْهِ الْبَهِيجِ وَفِي الشَّهْرِ الْخَامِسِ أَنَا هَافِي الْمَنَامِ سُبْحَانَ عِلِّيِّهِ السَّلَامُ  
وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْهَابَةِ وَالتَّجْهِيلِ وَفِي الشَّهْرِ السَّادِسِ أَنَا هَافِي الْمَنَامِ مُوسَى الْكَلِمِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْكَارِمِ وَالتَّكْرِيمِ وَفِي الشَّهْرِ السَّابِعِ أَنَا هَافِي الْمَنَامِ  
دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْوَلَاءِ لِلْعُقُودِ وَالْمَقَامِ الْحَمْدُ وَالْحُجُومِ الْوَرْدُ  
وَالْكَرِيمِ وَنُجُودِهِ وَفِي الشَّهْرِ الثَّامِي أَنَا هَافِي الْمَنَامِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ  
بِسَيِّدِ فَلَدِ عَدْنَانَ وَبَنِي آخِرِ الزَّمَانِ وَفِي الشَّهْرِ الثَّاسِعِ أَنَا هَافِي الْمَنَامِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمَلِيحِ وَاللِّسَانِ الْفَصِيحِ وَالْهَنْدِ الْمَرْجَبِ وَالْهَدْيِ الصَّحِيحِ  
عَلَى الدَّعَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

مشح حضرت فاطمہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
حل کے باعث کسی طرح کا درد یا بوجھ معلوم نہ ہوا اور عامہ عورتوں کو جس طرح ایذا تکلیف ہوتی ہے  
ویسی بالکل نہ ہوئی روایت ہے بی بی آمنہ سے کہ جب مجھ کو نوزائیدہ شہینا شروع ہوا ایک  
شب میں خواب دیکھی کہ ایک درخت بلند ہے زمین پر توں کا سُہری رنگ کے میوے اور  
خوب صورت پھل سپر لگے ہوئے جس کی زمین پر قایم اور شاخیں اسکی آسمان تک پہنچ گئیں  
اور میں اسکی نیچے کھڑی ہوں اتفاقاً ایک پھل نختہ اس جھڑ سے نیچے گرا میں نے اسے اٹھا لیا  
جو شبو مشک کی اس سے آبی ہے اخبار اسکو تو ذکر مہینہ میں ڈالی مرنے اسکی شہد سے  
زباہ شیریں اور برف سے زیادہ خنک جب وہ قدرتی میوہ میں نے کھائی تو ایک نور  
میرے منہ سے ظاہر ہوا کہ تمام آسمان اور زمین کے درمیان روشن ہو گیا اور ہفت ظلم  
ملک اور شہر نیچے نظر آنے لگے اور کاف غیبی کا آواز میں نے سنی کہ وہ کہتا ہے اے  
آمنہ مبارکباد ہو مجھ کو اس مولود مسعود اور فرزند محمود کی وہ بہترین خلائق رحمت عالم ہے

اور آفتاب رافت ہادی نبی جان و نبی آدم ہی جب وہ پیدا ہووے اسکا نام محمد رکھنا  
 روایت ہی امنہ سے کہ پہلے مہینے میں آدم صلی اللہ علیہ السلام میر خواب میں آئے اور فرمائے  
 کہ تجھکو حمل ہی سید المرسلین کا جو باعث رحمت ہی تمام عالمین کا دوسرے مہینے میں ادریس  
 انجی اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھکو حمل ہی سلطان ملک رسالت کا جو مختار  
 اپنی امت کی شفاعت کا تیسرے مہینے میں نوح بنی اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے  
 کہ تجھکو حمل ہی اسی یغبرہ کا جو مالک ہی لوی حمدا و روض کوثر کا جو سچے مہینے میں ابراہیم خلیل  
 علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھکو حمل ہی اسکا جو خاتم انبیا بنا ہی جسکے لیے دو جہان  
 اور زمین و آسمان پیدا ہوا ہی یا یحییٰ جیسے میں اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام خواب میں آئے  
 اور فرمائے کہ تجھکو حمل ہی اسرور عالم کا جو باعث افتخار ہی نسل آدم کا چھٹے مہینے میں موسیٰ  
 حکیم اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھکو حمل ہی اس سلطان انبیا صاحب التاج کا جو مسو  
 یٰ بنی کا اور رحمان خاص ہی لیلۃ المعراج کا ساتویں مہینے میں داؤد مجب اللہ علیہ السلام خواب  
 میں آئے اور فرمائے کہ تجھکو حمل ہی اس صاحب اکرام و جود کا جو صاحب ہی حوض موزود کا اور مقام  
 محمود کا آٹھویں مہینے میں سلیمان نبی اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھکو حمل ہی مسو  
 مسعود کا جو باعث امن و امان ہی کل مخلوق جو جود کا نویں مہینے میں عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام  
 خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھکو حمل ہی اس رسول اللہ کا جو خاص حبیب اور خالص محبوب ہی اللہ کا

قصیدہ نہ صفا

تم یہ نازل ہووے بے حد الصلوٰۃ والسلام

سید عالم محمد الصلوٰۃ والسلام

روایت ہی کہ جب نبی بی آمنہ کہ رسول اللہ حمل میں آئے فرشتے آپ کو نظر آتے اور مبارک  
 بادی دیتے تھے کہ اسی آمنہ جو نور پاک تمھاری پیشانی میں آیا ہی سورسول مقبول پھیل کر

ہووے گا اور انکی شہادت تمام عالم میں ظاہر ہوگی جو انکا حکم قبول کرے گا مسلمان ایمان دار ہوگا  
 اور جو نہ ہوگا کافر ہوگا جب وہ پیدا ہو تو نام اسکا محمد رکھنا ہے محمد کیا گیا کہ نہ جسی محمد ثانی کا  
 ازل سے اب تک سب کا راج و مورد وہی محمد محمود ہے اللہم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ الْاٰخِرِيْنَ  
 وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَحِيْن رَوَايَتِ هِي کہ نبی  
 آمنہ سے پرندہ چرندے باتیں کرتے تھے اور درخت اپنا سرحد کے لئے جھکتے تھے اور جو تین  
 سال سے کہ مشرفین علی کی گرافی تھی سو اس سال نہایت کھیتی ہری ہوئی دس حصے زیادہ اناج پیدا  
 ہوا جھاڑوں کہ نہ صرف بار آیا جانوروں نے چار حصے زیادہ دودھ دیا ارزانی آبادی رفاہیت  
 لوگوں میں مسرت ملی بہکت سے ظاہر ہوئی حمل کی شب کو بہت مہربان ظاہر ہوئے ازاں بعد کے نزدیک  
 کوہ بوقریب چب سونیا بیت خوشی کے جشن منا کر ملتا تھا کعبہ شریف حضرت بی بی آمنہ کے مکان کی طرف  
 جھکتا تھا تمام بیت اونٹ کرتے تھے بہر چنبت بہت انکو سیدھا کر کے بٹھاتے پھر بار دیگر گرتے  
 کعبہ سے آواز نکلی اور اکثر قدم قریش نے سنی کہ اب قریب ہے کہ حق تعالیٰ تجکو بتوں سے اور بت پرستوں  
 سے پاک کرے گا روایت ہے کہ اس روز جنگل کی حیوانات کو لوگوں نے ایسا بولتے سنا جھل  
 مُحَمَّدٌ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ یعنی شکر خدا کا کہ آج شب کو محمد پیغمبر آخر الزمان اپنی ماں کے حل میں  
 آئے ہیں روایت ہے کہ جب ربیع الاول کی بارہویں شب آئی فرشتوں نے خدا کے حکم سے  
 ایک نورانی علم کعبہ شریف پر نصب کیا اور شیطان کو مقید فرمایا چنانچہ بلند آواز سے اس نے آہ و  
 زاری کی علماؤں نے لکھا ہے کہ شیطان چار مرتبے پکار کر رویا ہے اول جب وقت مردود ہوا  
 اور آسمان سے نکالا گیا دوم جب بہشت سے زمین پر ڈالا گیا سوم جب رسول مقبول صلی  
 علیہ وسلم دنیا میں پیدا ہوئے چہارم جس روز سورہ فاتحہ نازل ہوئی روایت ہے کہ اشج کو  
 شیطان کوہ بوقریب پر کھڑا ہوا تمام اپنی اولاد کو بلایا اور کہا کہ آج رسول آخر الزمان فخر غامد

عدنان پیدا ہوتے ہیں ہماری خرابی اور ہلاکی انکے ہاتھ سے ظاہر ہوگی وہ بتوں کو توڑینگے شراب  
 قمار زنا اور سب افعال قبیح کو حرام کرینگے آسمان پر ہمارا جانا اور وہاں سے اخبار لانا اور گنا  
 سنا ناسب ہو جائیگا تمام زمین پر مسجد بن بنا ہووے گی انکی امت سب پیغمبروں کی امت سے زیادہ اور  
 بہتر ہوگی بسم اللہ بول کر گھر سے باہر قدم رکھینگے تو تم سب بچھے ہٹ جاؤ گے بسم اللہ بول کر گھر میں  
 داخل جوینگے تو تم سب باہر نکل جاؤ گے بسم اللہ بول کر کھانا کھاوینگے تو تم سب بھوکے رہو گے عبادت کا  
 ثواب انکو ہر کار معاش و معاد میں ملیگا ہمارا ہاتھ ان پر کم بڑیگا اگر اتنا غفلت سے کسی مسلمان نے  
 ہماری تابعداری کا کام کیا تو پھر بعد اسکے جب توبہ کرے گا سب گناہ معاف ہو جائینگے اور اگر ذرہ  
 برابر بھی ایمان اسکے دل میں رہے گا تو جنت میں داخل ہوگا ایسا ان کر کے خوب سرپیٹ کر دیا  
 اولاد نے انکو بہت دلاسا اور تشفی دیا اور کہا کہ ہم سب انکے گمراہ کرنے میں بڑی سعی اور کوشش کیے  
 تو بغیر ہو ہم نے اول کے پیغمبروں کی امت کو کیسا بہکا دیا تھے اور جیسا چاہے ویسا گمراہ کئے تھے  
 ہر چند کہ وہ دراز عمر اور قوی تھے پھر ان کا بہکانا کیا بڑی بات ہے یہ تو کم عمر اور ضعیف ہیں شیطان  
 کہا تمہاری دست رسی ان پر نہ ہوگی جب تک کہ یہ ہدایت آخر الزمان نماز روزے اور انکے تابع سر  
 رہینگے علما اور اہل میت کی عزت و حرمت رکھینگے حج زکوٰۃ بجالاوینگے ہر شب ستر وقت توبہ استغفار  
 پڑھینگے اور فجر کو بچھونے سے اٹھ کر کلمہ شہادت کا اقرار کرینگے اور تصدیق دل سے عمل بجالاوینگے  
 مگر جب بخل غفلت جہالت بی علمی اور دنیا کی محبت ان پر غالب ہو جائیگی اور ترک راہ شریعت  
 کرینگے اور امر معروف چھوڑ دیوینگے تب اللہ تمہارا دام میں مپینگے اور مرتے تک خود کو  
 مسلمان بے گناہ سمجھینگے اور آخر ایمان کھوینگے اس وقت میں تم بنھو نہ مت راضی اور خوشنود  
 ہو مگر یہ کہہ لو سب کو رخصت کیا استغفر اللہ ربی واتوب الیہ

قصیدہ مناجات پر مشتمل

رضا ایمان راحت شادمانی مدعا

طفیل احمد مختار بہکواب خدا بخش



روي انه كان النبي صلى الله عليه وسلم أكل الناس خلقاً وخلقاً وأجلهم ذاباً تاماً الملائكة مكل بالجل  
 مضى الوجه نيرة ربعة معتدل القامة لا بالاطويل الباسين لا بالقصير الداني ذالهاء وهيب  
 ابيض اللون ازهر كالمشرب بالخمرة ارجح الحاجبين اقنى لافح افلح لاسنان حليح اليم اسفل الحنك  
 اذبح العينين واشكلهما اهدب الحدب واسح الحنين اقنى الميرنين عفته كانه ابن فضة  
 تعيد ما بين المنكبين بسط الكفين ضم الزنبر والقدمين منهوس العقبين لم يحاوز  
 شعرة شحمة اذنيه ولم يبلغ في شعيرة شيب سوى عشرين شعرة بيضاً بين كفيه خا  
 النبوة وهو خاتم النبيين فاسعد من عاتيه ونظر ومن آياته اليديات اشفاق القر وكل  
 الحجة وحسن الجزع اليه وسلام القرالة عليه

قصيدة

صلاة الله على هذا الامين	امام الانبياء والمرسلين
رسول الله خير العالمين	ابشور في الخلايق اجمعين
شهيدنا شير طيب سخي	شيع شافع المذنبين
حبيب حامد عوث عيناث	كريم راحم المسلمين
وجيد سيد طه مرسل	دوف رحمة للعالمين
شهيد شامد مشهود كما	ولي الحق في دنيا ودين
مكن هادي نور محي	قيم السار والنجاة حين
مغيث الخلق في دنيا وعقب	يحم مقتف في العالمين
حفي مهدي دامج الى الله	عفو مصلح المؤمنين
كليم صاحب الزمان ساطع	حريص خاتم المرسلين
مقف جامع محمود احمد	نصير ناصر المجاهدين

نَذِيرًا شَرَفَ الْخَلْقِ حَافِي

مَسْرُوحٌ ذَا هَرِّ النَّاسِ سَكِينٌ

شرح روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم صورت خلقت میں اور سیرت اخلاق میں تمام انسانوں سے بہتر تھے اور شمایل ذاتی اور حسن صفاتی میں سب سے بہتر تھے ملاحظہ کمال اور جمال بے نہایت چہرہ روشن پستہ قد اور نہ دراز قامت میانہ قد تھا کمال اعتدال نہ کوتاہ نہ طویل صورت پر اور ہیبت کا ظاہر تھا جاہ و جلال سفید رنگ چمکتا ہوا اسپین سرخ نور دکھتا ہوا کمانی ابرو ان باریک و دراز اور دندان مبارک جدا جدا موتی کا سا انداز دہن مبارک کشادہ اور دونوں رخسار صبر سے ہوئے جس سے نور طور مایاں چشمان مبارک سیاہ بڑی بڑی جسکی سفیدی میں سرخ و زرد درخشان نرنگان سفیدی صاف باندھے ہوئے خوش نما پیشانی کشادہ جبہ میں لوح محفوظ کا نظارہ سے نمایاں مبارک دراز و بلند اور طریف سے باریک پر نور گردن صراحی دار مینائی سپین سے بہت دور سینہ کشادہ شجاعت کی دلیل اور کف دست مبسوط تھیں سخاوت میں سبیل سر بزرگ اور دونوں قدم محکم ایزدین نازک ہمیشہ راہ خدا میں مستحکم سر لے بال کان کی لو لک کے برابر رہتے اور ضعیفی میں ہوی سفید بوسے زیادہ نہ تھے دونوں شانہ کے درمیان ہر نبوت عیان حق سے ملتا تھا ختم رسالت کا فرمان یعنی بیضہ کو ترکے مانند کشت بلند پر ہوی اسپین کلمہ طیب لکھا ہوا لا اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ خوش قسمت وہ کہ جس سے دیکھا اور دوزخ کی آنچ سے نجات حاصل کیا آپ کے خاص معجزات ظاہرہ میں سے شوق قمر کا ہونا پتھر کا بات کرنا ستون چنانہ کا رونا اور ہرن کا آداب بجالانا مشہور و معروف ہے ریتی پر چلتے تو قدم کا نشان نہ پڑتا اگر پتھر پر قدم رکھتے ہوم کے مانند نرم ہو جاتا اور نقش قدم مبارک اٹھالیتا کبھی کبھی بدن مبارک پر نہ بیٹھتی جس راہ سے گذر کر کے وہاں خوشبو چمکتی اور سر ہمیشہ سایہ کرتا سو کھی لکڑی اپنے ہاتھ سے زمین میں بوتے اسی وقت اسکا جھاڑ ہوتا پھولتا اور پھلنا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

## قصیدہ برودہ کے ابیات

ہر محبت کس جیب غاس کی اس جابان | یاد میں ہے ہوا خون تیری انکھوں سے روا

فَلَا أَسْتَدَّ بِأَمْنَةٍ أَلَمِ الطَّلُوقِ وَلَمْ يُعْلَمْ لَهَا أَحَدٌ مِنَ الْخَلْقِ بَسَطَتْ أَكْفَ شِكْوَى مَا إِلَى عَالِمٍ  
سَبَّحَهَا وَخَوَّفَهَا بِأَعْلَاهِ سِرِّ مَنَّا لَا تَكْشِفُ سِرَّ عَنَّا وَاعْظُمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَكُنْ لَنَا حَيْثُ كُنَّا فَإِذَا  
هِيَ بِأَسِيَةِ امْرَأَةٍ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ وَجَمَاعَةٍ مِنَ الْخَوَلَاءِ الْحَسَنِينَ قَدْ خَاضُوا مِنْ جَمَالِ  
مِنْ الْمَكَانِ فَذَهَبَ عَنْهَا مَا تَحْتَ مِنْ الْأَخْرَافِ بِرُكْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَيْتُ قَوْمَهُ  
فَالْتِ أَمْنَةً فَبَيْنَمَا أَمَّا لَكَ ذَلِكَ إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ طَائِفٌ عَظِيمٌ هَ صَارَ شَابَا أَعْيَدَ أَوْ فِي يَدِهِ قَدْ  
مَمْلُوءٌ شَرِبًا أَبْيَعُ مِنَ اللَّبَنِ وَالْحَلِيبِ مِنَ الْعَسَلِ وَالْأَطْيَبِ رَاحِيَةً مِنَ الْمَيْسِ الْأَذْفَرِ قَالُوا لَيْتَ  
إِيَّاهُ وَقَالَ لِي إِشْرَبْنِي فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ لِي أَرْقُوْنِي فَرَوَيْتُ ثُمَّ قَالَ لِي إِزْدَادِي فَأَمْرٌ وَذَتْ  
ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ الْمُبَارَكَةَ وَمَرَّ بِهَا عَلَى بَطْنِي وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَطْهَرُ بِأَمْنٍ لِلَّهِ  
فَوَضَعَتْ النَّبِيُّ لِي كَرَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْبَدَنِ فِي الْقَامِ رَوَيْتُ هِيَ كَجِسْمِ قَتِيبِي  
أَمْنَهُ كَوَضْعِ حُلِّ كَادِرٍ مَعْلُومٍ هُوَ اسْوَأُ حَقِيقَاتِي كَلِّهِ أَوْ كَوْنِي اسْرِي كَالْوَقْفِ هَبْنِي اسْوَقْتُ دُونَ  
أَمْنَهُ أَصَاكِرُ خَدَّيْ جَنَابِ مِيْنِ حَوْظِهَا بِرُوحِهَا بَاطِنِ كَالْبَانِ وَالْوَجْهِ دَعَا مَا كُنِي لَكِيْنِ أَيْ وَاقِفِ رَاوِ  
وَأَنَا مِ اسْمِ ارْهَارِ ابْجِدْ مَت كَهُولِ أَوْرْ كَنَاهِ مَعَا فِ كَرْنَشْ كَرْ هَمِ جَانِ أَوْرِ جِسْمِ مَالَتْ مِ بَوْنِ  
تَوَهَارِ انْ كَهْبَانِ مَا فِظْ تَقْبِي هِيَ اسْمِ مِ بِي بِي بِاسْمِ فِرْعَوْنَ كِي عَوْرَتِ أَوْرِ بِي بِي مِ عِيسَى  
عَلَيْهِ السَّلَامِ كِي مَانِ اِيْكَ جَمَاعَتِ حَوْرُونِ كِي بِمِرَاهِ لِيْكَرِ آسِيْنِ خُجْكَ قَدُومِ سِ سَارَا سَكَانِ رُوشَنِ  
هَوِ كِي بِي بِي آسْمِ كِي دِلِ مِ نِهَامِي كَا جَوْغَمِ وَانْدِشْ تَنَاسَبِ جَا تَارَا أَوْرِ بِهْ بَرَكَتِ رَسُوْلِ مَقْبُوْلِ كِي  
وَلَادَتِ كِي مَحْضُوْرِي رَوَايَتِ قَوْمِ كَرْنِي كِي بِرْ هُنَا رَوَايَتِ هِيَ بِي بِي آسْمِ  
اَكْرَمِيْنِ مِشِي قَتِي اسْمِ مِ بِي اِيْكَ فَرِشْتِ مَرْمِغِ سَفِيْدِ كِي مُشْكَلِ كَا يَا أَوْرِ اِيْكَ اِنْسَانِ كِي مُشْكَلِ بِرْ هَوِ كِي

علماء نے لکھا ہے کہ وہ جب غسل علیہ السلام تھے سکے ہاتھ میں ایک پیالہ شراب کا دو دھسے سے زیادہ سفید اور نہند سے زیادہ شیرین اور مشک سے زیادہ خوشبو پھروہ پیالہ ٹھکودیا اور کیا بی جا پھر من نے پی کیا کہ سیراب ہو پھر میں سیراب ہوئی پھر کیا اچھی طرح سے زیادہ پی پھر میں زیادہ خوب پی لی بعد اس فرشتے نے انہما مبارک ہاتھ میرے شکم پر ملا اور کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم ظاہر ہو اے نبی اللہ اسی وقت پیدا ہوئے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام خود صوین رات کے چاند کے مانند اللہ صلی علی سیدنا محمد و آلہ سیدنا محمد و باریک وسلم

### قصیدہ سلام قوم

یا نبی سلام علیکم	یا رسول سلام علیکم	یا حبیب سلام علیکم	صلوٰۃ اللہ علیکم
نور حق سے نور احمد	سب سبب سے سبب احمد	ہو دین و جان چھٹی جہ	صلوٰۃ اللہ علیکم
یا نعم نام پیارا	عرش پر حق نے پکارا	سیح و مہربان ہمارا	صلوٰۃ اللہ علیکم
شمس جمع دنیا ہو	بزخ نور خدا ہو	جان دل تم نہ ڈا	صلوٰۃ اللہ علیکم
دو جہاں کی تم کو شاہی	اس حق قرآن کو اہی	سب خدا ہی بادشاہی	صلوٰۃ اللہ علیکم
جبکہ آدم کی جبین پر	تھا تمھارا نور انور	رحمت حق ہو مقرر	صلوٰۃ اللہ علیکم
باغ ابراہیم کے گل	ہیں ملائکہ کے گل	جمع اسباب کو گل	صلوٰۃ اللہ علیکم
زبدہ اولاد آدم	میوہ بہستان دہم	صاحب نگہ و زہم	صلوٰۃ اللہ علیکم
صاحب مہربانوت	سب چہاں پر فیض جنت	حق سے ہیں ان شفا	صلوٰۃ اللہ علیکم
خوش و سید ہو کو دیم	ذات احمد کا ہی نام	اعتقاد یاب ہونک	صلوٰۃ اللہ علیکم
تم ہو مختار دو عالم	تم خلق خلق و عظم	تم ہو محبوب کام	صلوٰۃ اللہ علیکم
اشرف المخلوقین	سب کے ہو تم شاہ سالار	دو جہاں نور و بر	صلوٰۃ اللہ علیکم

وَعَالِي خَاتَمِهِ فَاتَمِّمْهُ لِي بِرَحْمَتِكَ

اللَّهُمَّ إِنَّا قَدْ حَضَرْنَا قِرَاءَةَ مَوْلَدِ بَيْتِكَ الْكَرِيمِ وَرَسُولِكَ الْمُبَارِكِ الْعَظِيمِ فَأَفِضْ عَلَيْنَا بِرَحْمَتِكَ لِيَأْسَ  
الْعِزِّ وَالْكَرِيمِ وَاسْكِنْنَا بِجَوَارِدِهِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَانْعِمْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ وَأَسْقِنَا مِنْ حَوْصِهِ  
يَوْمَ الْمَطِينِ الْكَبِيرِ وَالْمَوْلِ الْعَظِيمِ وَنَسْتَعِثُ فِي الْآخِرَةِ بِالنَّظَرِ لِي وَجْهِكَ الْكَرِيمِ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَدِّ  
هَذَا النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَإِلَيْهِ أَهْلُ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ وَكُنَّا مُعِينًا وَمُسْتَعِثًا وَبِوَسْطِكَ مِنَ الْجَنَّةِ غُرًا وَكَوْنِ  
نُفَا بِجَاهِهِ قُبُولًا وَغَيْرًا وَشَرَفًا ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِبَيْتِكَ الْخَاسِرِ وَإِلَيْهِ الْأَطْهَارُ وَجَمِيعُ  
الْأَخْيَارِ وَالسَّادَاتِ الْأَكْرَارِ أَنْ تَكْفِرَ بَعَنَّا الذُّنُوبَ وَالْأَوْبَارَ وَتَحْرِسَنَا مِنْ جَمِيعِ الْخَوَافِ وَالْأَخْطَارِ  
وَأَجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ فِي دَارِكَ دَارِ الْقَرَارِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا مَا قَدَّمْنَا مِنْ سَيِّئَاتِنَا لَنَا فِي الْأَعْلَانِ وَالْأَسْرَارِ  
وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْفِرْ لَنَا بِعَفْوِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ اللَّهُمَّ جَلِّ جَعْنَا هَذَا جَمْعًا مَرْحُومًا  
وَتَقَرُّ قُلُوبُ مَنْ بَعْدَهُ بِتَقَرُّ قُلُوبِ الْمُبَارَكِ مَعْصُومًا لَا تَجْعَلْ اللَّهُمَّ فِينَا وَلَا فِي أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ شَقِيًّا وَلَا حَرُومًا ۝ اللَّهُمَّ جُدْ بِطُغْيَانِكَ وَكِرْمِكَ لِعَبِيدِكَ الْفُقَرَاءِ الْخَاضِرِينَ وَلِوَالِدَيْهِمَا وَلَا  
وَلَيْنَ أَحْسَنَ الْيَسَارِينَ كَانَ سَبَبًا لِهَذَا الْجَمْعِ الْعَظِيمِ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
الْأَحْيَاءِ فِيهِمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَفَاضِلُ الْخَاجَاتِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَ  
يَعْفُو عَنْ السَّيِّئَاتِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ بِجَلَالِ وَجْهِكَ عَلَى شَرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَآمَامِ الْمُتَّقِينَ

وَقَائِدِي الزُّمَرِ الْمُجَلِّينَ جَيْبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى أَلِهِ وَآصْحَابِهِ وَأَسْبَاحِهِ

اجْمَعِينَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ

عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الفاطمی حضرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم والدہ واصفاً واولادہ وازواج ذریاتہ واهل بیتہ وعترة وعتیرتہ  
 واجابہ وانصا واتباعہم اللہم ارسل ثواب هذا الختم المبارک والصلوٰۃ والخیرات للبرات والحسنات  
 الی روح جینا و سیدنا افضل الوجود واشرف المخلوقات خاتم المرسلین احمد مجتبی محمد مصطفی صلی اللہ  
 علیہ وسلم الی روح بنتہ البقول سیدۃ النساء الفاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا وزوجہا مظہر العاقلین سیدنا  
 علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ وابنہ سید الشہداء الی عبد اللہ الحسین وابنہ سیدنا امام زین العابدین  
 وابنہ سیدنا امام محمد الباقر وابنہ سیدنا امام جعفر الصادق وابنہ سیدنا امام موسی کاظم وابنہ  
 سیدنا امام علی موسی الرضا وابنہ سیدنا امام محمد تقی وابنہ سیدنا امام علی النقی وابنہ سیدنا  
 الحسین العسکری وابنہ سیدنا علی اصغر وابنہ سیدنا احمد اصغر وابنہ سیدنا محمد وابنہ سیدنا صفی وابنہ  
 سیدنا من الدین وابنہ سیدنا محمد باقر وابنہ سیدنا سیدنا عبد اللہ وابنہ سیدنا احمد وابنہ سیدنا علی  
 اسد اللہ وابنہ سیدنا شہر محمد وابنہ سیدنا محمد صادق شاہ الحسینی قدس سرہ وابنہ سیدنا شہر محمد  
 الحسینی وابنہ سیدنا عبد الفتاح الحسینی وابنہ سیدنا محمد الدین الحسینی وابنہ سیدنا زین العابدین الحسینی  
 وابنہ سیدنا شمس الدین الحسینی وابنہ سیدنا عبد اللہ الحسینی گلشن آبادی وابنہ سیدنا عبد الفتاح الحسینی  
 عرف میر اشرف علی عیادہ عنا وعن جمیع المسلمین داو صل البنات من برکاتہم فی الدین والدنیا والآخرۃ

امین بارب العالمین الفاتحہ

سلسلہ خلفائے شجرہ یہ ان قاریہ رحمۃ اللہ علیہم جمعیت

فادری شجرہ کے اسمائیں تو ہیں عیا  
 ان تہ چہ حضرت علی نے پائے فیض جاوداں  
 ان تہ زین العابدین ہیں پیشوا ای امتاں

بعد حمد و نعت احمد و صف یہ ان کا بیان  
 نعت عرفان ملی حق تہ شہرہ سب  
 ان تہ پھر ہیں سید الشہداء احسن ابن علی

چرامام باقر ہیں سب اویا یک بادشاہ  
 موسی کاظم ہوئے ان سے جہان کے رہنما  
 ان سے ہیں شیخ دین معروف کرخی فیضیا  
 شیخ جنید ان سے ہیں سلطان حبلہ نارین  
 شہ رحیم الدین عیاض ہیں غاشقون کے پیشوا  
 یوسف طرطوسی ان سے عارف رازالست  
 بوسعید ابن مبارک جو ہیں مخدوم شہ  
 شہروردی بہشتیہ اب الدین انھوں فیضیاب  
 شہ مبارک غزنوی چہر ان سے نجم الدین ہوئے  
 شاہ فضل اللہ بہاری شاہ محمود قادری  
 پھر نظام الدین بہاری قادری ہیں رازدا  
 شہ محمد جعفر ان سے شہ خلیل الدین ہیں  
 ان سے ہیں صوفی محمد وایم صافی ضمیر  
 شاہ صوفی ہیں یقین اللہ انھوں سے نوربا  
 کمترین جہ غامون میں ان کے اشرف درجہ  
 جو مریدان قادری کے سلسلے میں آئے ہیں

چرامام جعفر صادق ہیں شاہ نثر جان  
 پھر ہوئے حضرت علی موسی رضا شاہ زمان  
 ان سے ہیں سری سقطی رہنمای عارفان  
 پھر ہوئے ہیں شیخ شبلی واقف سر نہان  
 شاہ عبد القادر مینے ہوئے شاہ جہان  
 بو الحسن بنکاری ان سے ہیں چانک پاسبا  
 غوث اعظم سید عبد القادر ہیں پیر پیران  
 شاہ نظام الدین ہوئے ہیں غزنوی باغ و شمع  
 جو نپوری ان سے قطب الدین مینا دل عیا  
 شاہ نصیر الدین بہاری پھر تقی الدین پچھان  
 شاہ اہل مد بہاری ان سے لائے نعمتان  
 شہ محمد منعم ان سے ہیں ولایت کے نشان  
 شاہ صوفی احمد احمد ہیں بزر عالمی مکان  
 ان سے ہیں صوفی دلاور شاہ مرشد خوبان  
 بخش وے اس کو خدا از رحمت این دوستا  
 سب یہ رحمت کر میر غفار قادر چہر بان

پیران سلسلہ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ پیران چشتیہ کا پڑھ با احترام  
 پھر انھوں سے پائے ہیں حضرت علیؑ وہ مقام

حمد حق اور نعمت احمد بول تا ہو انصرا  
 نعمت عرفان ملی حق سے رسول اللہ کو

اُن سے ہیں خواجہ حسن بھری خدا کے خاص دوست  
 ہیں فضیل ابن عیاض اُن سے طاعت کے امیر  
 ہیں خدیفہ عرش خواجہ بصرہ بصرہ  
 ہیں اوسحاق شامی خواجہ احمد چشتی ہر  
 نامہ الدین پس اُن سے پائے ہیں عز و شرف  
 اُن سے ہیں جامی شریف زندہ فیہ ذوق شفا  
 اُن سے ہیں خواجہ معین الدین چشتی سبزی  
 اُن سے ہیں سید خضر رومی برکت عالمی  
 میر سید حسین مبارک نذرانی اٹل خلیفہ  
 اُن سے قطب الدین بنیاد دل ہو قطب زمان  
 سید محمود قطبی چشتیہ اُن سے بٹ  
 اُن سے ہیں سید تقی الدین بطلی خوشیہ  
 سید ایل احمد جعفر حبیبی اُن سے خاص  
 ہر محمد مسم اُن سے قطب دنیا میں ہوئے  
 شاہ صوفی احمد اعدا اُن سے پائے رازمی  
 ہر ہوئے صوفی دلاور شاہ عالی منزلت  
 سب مریدوں کو خواب چشت کے دل شاد کرے

خواجہ عبدالواحدین زید ہیں دین کے امام  
 اُن سے ابراہیم ادہم ہیں بلخ کے شاد کام  
 خواجہ بشاد دینوری پائے کل مرام  
 اُن سے ہیں خواجہ محمد چشتی عالی مقام  
 اُن سے ہیں مودود چشتی کو ملی نعمت تمام  
 خواجہ عثمان دہلوی ہوئے ہر نیک نام  
 خواجہ قطب الدین بین بختیار کاکی انصام  
 ننوئی سید نظام الدین نے پیر پائے نظام  
 اُن سے غم الدین قلندر نے پئے وحدت کام  
 سید فضل الدین سے پائے ہیں سب احشام  
 ہر ہوئے سید نصیر الدین امام خاشام  
 اُن سے ہیں سید نظام الدین قطبی بانظام  
 حسین طلیل الدین سیہ اولیاؤں کے امام  
 اُن سے ہیں سید فی محمد دایم ہیں شیرین کلام  
 اُن سے ہیں صوفی لقیات احمد منصور میمنہ  
 اُن سے ہیں شہ فہد ملاقات کا نام کرام  
 نعمت پروردگان دے یہ ہمیشہ فدا پیام

چیزن سلسلہ نقشبندیہ بوالعلائیہ رحمۃ اللہ علیہ

نقشبندی سلسلہ کا ہے بیان اب سب

بعد محمد جی لکھون لغت بنی خیر البش



حق نے جب نعمت دیا محبوب کو ایٹ تمام  
 اُن تہیں جو خواجہ سلمان فارسی مانی تھا  
 اُن جہ حضرت امام جعفر صادق پہلے  
 لو اُن سچ خواجہ بہین و فانی انھوں نے فیضاً  
 و ملی بہین فادہ نے احباب لائے  
 خواجہ محمد الخالق اُن نے مانی چاہے  
 خواجہ محمد الوائے اُن تہ پائے راجح  
 بہین محمد خواجہ بابائی سما سی و لی  
 چاہے خواجہ بہا الدین خٹہ نقشبند  
 خواجہ عبداللہ اتراری چاہے چاہے  
 بہ العلماء میر سید قطب عالم چاہے  
 شاہ فرما اُن تہ بہین فی لقب صافی ضمیر  
 اُن تہ بہین سید خلیل الدین شاہ عارفان  
 اُن تہ بہین صوفی محمد اہم حق سے بہرہ آیا  
 بہین لقبیت اللہ انھوں کے جانشین صوفی ولی  
 بعد کے چاہے صدیق اکبر مشتہر  
 حضرت قاسم چوہدریہ طریقت بابا و قر  
 بابا بدوستانی حواجب عالی قد  
 اُن تہ بہین خواجہ ابوالعاسم جوگرگانی  
 خواجہ یوسف ہیکل چاہے انی بٹ باکروفر  
 خواجہ حارف ریویری بہین کھن بہ  
 اُن تہ بہین خواجہ علی راستی نیکو سید  
 اُن تہ بہین سید ایدہ طلال بالطف نظر  
 حضرت یعقوب چرخ چاہے بہین معتبر  
 خواجہ عبدالحق چاہے چاہے سید عبداللہ سر  
 شہ نعمت دست اُن فیضیاب بہرہ ور  
 میر اہل اللہ چاہے اُن تہ شاہ و بھر و بر  
 اُن تہ بہین صوفی محمد منعم عالی قدر  
 شاہ صوفی احمد اللہ اہل فیضان و اثر  
 بہین لاور شاہ انھوں سے فیضیاب مقتدر

اشرف مسکین انھوں کا خاکپا دل سے بنا

از طفیل اولیا خالق تو ہم پر فضل کر

## سلسلہ پیران سہریہ حمہ علیہ

ابعد حمد حق کہ ان نعمت محمد مصطفیٰ  
 اطابہ و باطن کی نعمت حق دیا احمد کو سب  
 بعد ان کے ہیں سید بن علی سب کے امام  
 ہیں محمد و فرس کے بعد شیخ معفت  
 ہیں امام موسیٰ کاظم و لیل موسین  
 ان سے ہیں معروف کرخی میتہ الی بدل  
 سید قوم ان سے ہیں خلیہ بعد اوی عیان  
 خواجہ احمد اسود و بنوری ہیں ان سے نشر  
 خواجہ و والدین ابو حفص دولت آبادی ہے  
 خواجہ سیف الدین و نجم الدین بکری ہر سوائے  
 خواجہ نجم الدین ہوئے فرد سید ان سے نشر  
 ان سے ہیں شیخ مظفر شمس بلخی اشکار  
 شیخ بلخی حضرت مخدوم ہیں و الا قدر  
 شیخ علاء الدین قاضی شاہ ہر ان سے ہوئے  
 شاہ رکن الدین سطار دی و سید شرف ہیں  
 میر سید وہ خلیل الدین محمد فیضیاب  
 شہ محمد دایم ان سے ہیں شہ مافی منیر  
 ان سے ہیں صوفی لقیۃ اللہ منہور زمانہ

سہری سلسلہ پیران کا لکھا ہوں بجا  
 ان سے پھر شاہ ولایت ہیں علی شکر کشت  
 میر ہیں بن لعادین شاہ و امام و پیشوا  
 ہیں امام جعفر صادق سنجون کے پیشوا  
 ابن و دنیا میں وسیلہ ہے علی موسیٰ رضا  
 خواجہ سری سقطی ہیں ہارے رہنا  
 خواجہ مشاد و بنوری کو جو درجہ ملا  
 خواجہ معروف عمید ہے ہیں شاہ ابتدا  
 لوکیب ہدیہ ہے ورومی و ضیاء الدین بجا  
 خواجہ رالہ بن و رکن الدین بے اہل صفا  
 شیخ شرف الدین وہ بکلی میری بر صفا  
 شیخ حسین ہیں نو شہ توحید مقبول خدا  
 شیخ ہر ام اور ہیں ایوب کا ہی با و فا  
 لوالفتح سطار دی ان سے ہیں ہایت کے سنا  
 میر سید وہ مبارک ان سے ہیں پائے چلا  
 شہ محمد منعم ان سے صوفی باطن صفا  
 شاہ صوفی احمد اللہ کو انھوں کی اقتدا  
 ہیں و لا در شاہ ان صاحب فیض و صلاح

اشرف سید پنج شصت قدم پر چنگا آج کے باعث تہ ہوتا صلہ و جهان کا عا

سہ ہر وہ ان کو خدا بخش دے الٰہی زطفیایا لب ان انبیا و او یسا

تمام ش قطع تاریخ طبع زاد عمدۃ الشہداء انعم اللہ علیہم امیر الدین صاحب تخلص مرث

تہ نہ خانہ و مسیحی حیدم

طہ نور محمد امیر غنی سہ نسب

امینی در سب لمین سہ نسب

نہ کرخی زار بہ ان بنی با بعض

انہ رت شمشاد از نام ہوشا

ہ سہا بنی حیدر صاحب

نسب و تمامہ الہامیہ و حیات

ناظمہ فرخی بہ لا علی فائدہ

امین العسکری طبع و ماتہ و ان بنی

امہ الایہ سہ سہ علی عالی جا

چون لی مانج تمام سہ سہ ختم

سہ سہ و اردن بہ جو مدد

فعلو ناری و یو ان بنی طبعہ او شہین لام نص نظام شیخ عبدالقادر متخلص و فادیم

ہر سہ الہا سہ فضل سہ چہب جا

آرہ سال طبع کی حیدم و فائدہ فکر کی

تو سہ دل نہ کا باغ بنی مصطفی

فصل فی تاریخ طبع و شہادت

ہر سہ سال طبع و شہادت

سہ سال طبع و شہادت

سہ سال طبع و شہادت

سہ سال طبع و شہادت

سہ سال طبع و شہادت

سہ سال طبع و شہادت

سہ سال طبع و شہادت

سہ سال طبع و شہادت

سہ سال طبع و شہادت

او شمع میخاندند حدیث اقیانیا  
 بوق تانه شوقی حاد رسید  
 مغلی ابر هر مولود اشرف  
 اند و لغت حوب در لفظ حوب  
 اندویم سامان کو ماه بود  
 شامان طالب سندان این فقیه  
 تسبیح بوله النبی را هم نوشت  
 چون مرتب گشت دیوان حبیب  
 رف الاشعار بهر نافه بین  
 بیکه مضمونش آیات و حدیث  
 شکر نعمت مصطفی منت نهاد  
 کاوشن جان معدن صمم کعبه  
 مع محبوب خدا را شسته می  
 منت ایزده اول رسید  
 ه نعم گفت از سه لطف و زکا  
 از زبانم ذکر محبوب خدا  
 از سه و رفت تا و انبیا  
 اقامه رحمت لصد حب و  
 جانده تدو وصف خوب و  
 زان حدیث آیت معجزه  
 رحمت بی نمودن شعر  
 بالفهمیه سی ان  
 انت مدح انبیا و  
 ایت مناسبت خطه خالسا  
 شیطابق ز بند تا انت  
 و طتا این دو اهریه  
 انت هلف نظم و دیدم  
 خود خدا کرد و سموه و  
 شرف حق کرد و حاجت  
 لغت احمد ش قول که یا

الان صحاب کی محبت می  
 دوستی اند کی الفت می

حمد حق کی هم لغت حضرت  
 به ریاضت بر می عبادت



